

وَقَالَ الَّذِيْنَ لَا يَرْجُوْنَ لِقَآءَنَا لَوْلَآ

اور اُن لوگوں نے جو ہماری حضور میں آنیکی امید نہیں رکھتے یہ کہدیا کہ ہمپر

اُنْزِلَ عَلَيْنَا الْمَلٰٓئِكَةُ اَوْ نَرٰى رَبَّنَا ۭ لَقَدِ اسْتَكْبَرُوْا

فرشتے کیوں نہیں نازل کیے جاتے یا ہم اپنے پروردگار کو کیوں نہیں دیکھتے یقیناً اُنہوں نے اپنے دلوں میں

فِيْٓ اَنْفُسِهِمْ وَعَتَوْ عُتُوًّا كَبِيْرًا ۝ يَوْمَ يَرَوْنَ الْمَلٰٓئِكَةَ

بہت ہی تکبر کیا اور بہت ہی بڑی سرکشی کی جس دن وہ فرشتوں کو دیکھینگے اُس دن

لَا بُشْرٰى يَوْمَئِذٍ لِّلْمُجْرِمِيْنَ وَيَقُوْلُوْنَ حِجْرًا مَّحْجُوْرًا ۝

قصور واروں کے لیے کوئی خوشخبری نہیں ہے اور وہ یہ کہینگے ہمارے اور اُنکے مابین کوئی روک کر دی جائے

وَقَدِمْنَآ اِلٰى مَا عَمِلُوْا مِنْ عَمَلٍ فَجَعَلْنٰهُ هَبَآءً

اور جو عمل بھی اُنہوں نے کیا ہوگا ہم اُسکی طرف متوجہ ہونگے پس اُسکو بکھری ہوئی خاک

مَّنْثُوْرًا ۝ اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ يَوْمَئِذٍ خَيْرٌ مُّسْتَقَرًّا وَّاَحْسَنُ

کر دینگے جنّت والے اُس دن اچھی سے اچھی آرامگاہ اور بہتر سے بہتر خوابگاہ

مَقِيْلًا ۝ وَيَوْمَ تَشَقَّقُ السَّمَآءُ بِالْغَمَامِ وَنُزِّلَ الْمَلٰٓئِكَةُ

میں ہونگے اور اُس دن آسمان ایک بدلی (کے سبب) سے پھٹ جائیگا اور فرشتے اُتارے جائینگے

تَنْزِيْلًا ۝ اَلْمُلْكُ يَوْمَئِذِ ۨ الْحَقُّ لِلرَّحْمٰنِ ۭ وَكَانَ يَوْمًا

اُتار جانیکا حق ہے سلطنت اُس دن خدا ہی کی ثابت ہوگی اور وہ دن کافروں پر

عَلَى الْكٰفِرِيْنَ عَسِيْرًا ۝ وَيَوْمَ يَعَضُّ الظَّالِمُ عَلٰى

بہت ہی سخت ہوگا اور اُس دن ظالم (اوّل) اپنے دونوں ہاتھ اپنے دانتوں

يَدَيْهِ يَقُوْلُ يٰلَيْتَنِي اتَّخَذْتُ مَعَ الرَّسُوْلِ سَبِيْلًا ۝

سے کاٹ کاٹ کھائیگا اور یہ کہیگا کہ کاش میں نے رسُول کا راستہ اختیار کیا ہوتا

يٰوَيْلَتٰى لَيْتَنِيْ لَمْ اَتَّخِذْ فُلَانًا خَلِيْلًا ۝ لَقَدْ اَضَلَّنِيْ

ہائے خرابی میری کاش میں نے فلاں (ثانی) کو یار نہ بنایا ہوتا یقیناً اُسنے مجھکو تذکرہ ولایت

عَنِ الذِّكْرِ بَعْدَ إِذْ جَاءَنِي ۗ وَكَانَ الشَّيْطٰنُ لِلْإِنْسَانِ

سے بعد اسکے کہ میرے پاس آچکا تھا بھٹکا دیا اور شیطان ہے ہی انسان کی مدد

خَذُولًا ۝ وَقَالَ الرَّسُولُ يٰرَبِّ إِنَّ قَوْمِي اتَّخَذُوا هٰذَا

چھوڑ دینے والا اور رسول (اُس وقت) یہ فرمائینگے کہ اے میرے پروردگار میری قوم نے اِس قرآن

الْقُرْاٰنَ مَهْجُورًا ۝ وَكَذٰلِكَ جَعَلْنَا لِكُلِّ نَبِيٍّ عَدُوًّا مِّنَ

(قرآن ناطق) کو بالکل چھوڑ رکھا تھا اور اسی طرح ہمنے ہر ہر نبی کے لیے گنہگاروں میں سے ایک ایک دشمن

الْمُجْرِمِينَ ۗ وَكَفٰى بِرَبِّكَ هَادِيًا وَّنَصِيرًا ۝ وَقَالَ الَّذِينَ

قرار دیا تھا اور تمہارا پروردگار ہدایت و نصرت کے لیے کافی ہے اور جو لوگ کافر ہو گئے

كَفَرُوا لَوْلَا نُزِّلَ عَلَيْهِ الْقُرْاٰنُ جُمْلَةً وَّاحِدَةً ۚ كَذٰلِكَ

انہوں نے یہ کہا کہ اسپر سارا قرآن ایک دفعہ ہی کیوں نہ نازل کیا گیا یہ اس لیے (نہیں کیا گیا)

لِنُثَبِّتَ بِهِ فُؤَادَكَ وَرَتَّلْنٰهُ تَرْتِيلًا ۝ وَلَا يَأْتُونَكَ

کہ ہم اُسکے ذریعہ سے تمہارے دل کو مضبوط کرتے ہیں اور ہمنے اُسکو ٹھہر ٹھہر کر پڑھایا اور یہ جو مثل بھی تمہارے

بِمَثَلٍ إِلَّا جِئْنٰكَ بِالْحَقِّ وَأَحْسَنَ تَفْسِيرًا ۝ اَلَّذِينَ

پاس لاتے ہیں ہم اُسکا ٹھیک ٹھیک جواب اور بہتر سے بہتر بیان ہم پہنچا دیتے ہیں جو لوگ

يُحْشَرُونَ عَلٰى وُجُوهِهِمْ إِلٰى جَهَنَّمَ ۙ أُولٰئِكَ شَرٌّ مَّكَانًا

اپنے منہ کے بل جہنم میں جمع کیے جائینگے وہی تو بُرے سے بُرے مکان میں

وَّأَضَلُّ سَبِيلًا ۝ ع ۳ وَلَقَدْ اٰتَيْنَا مُوسَى الْكِتٰبَ وَجَعَلْنَا

اور سب سے زیادہ راہ سے بھٹکے ہوئے ہونگے اور یقیناً ہمنے موسیٰ کو کتاب عنایت کی تھی اور اُنکے بھائی

مَعَهُ أَخَاهُ هٰرُونَ وَزِيرًا ۝ فَقُلْنَا اذْهَبَا إِلَى الْقَوْمِ الَّذِينَ

ہارون کو اُنکا وزیر مقرر کیا تھا پھر ہمنے حکم دیا کہ تم دونوں اُن لوگوں کے پاس جاؤ

كَذَّبُوا بِاٰيٰتِنَا ۗ فَدَمَّرْنٰهُمْ تَدْمِيرًا ۝ وَقَوْمَ نُوحٍ لَّمَّا كَذَّبُوا

جنہوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا ہے پھر ہمنے اُنکو ایسا ہلاک کیا جو ہلاک کرنیکا حق ہے اور نوح کی قوم جسوقت اُنہوں نے رسولوں کو

الرُّسُلَ اَغْرَقْنٰهُمْ وَجَعَلْنٰهُمْ لِلنَّاسِ اٰيَةً ۭ وَاَعْتَدْنَا لِلظّٰلِمِيْنَ

جھٹلایا تو ہمنے اُنکو (طوفان سے) غرق کردیا اور لوگوں کے لیے اُنکو نشان (عبرت) قرار دیا اور ہمنے نافرمانوں کے لیے

عَذَابًا اَلِيْمًا ۝ وَّعَادًا وَّثَمُوْدَا۟ وَاَصْحٰبَ الرَّسِّ وَقُرُوْنًۢا

دردناک عذاب تیار کر رکھا ہے اور عاد کو اور ثمود کو اور رسّ والوں کو اور اُنکے بیچ بیچ بہت سے زمانے والوں کو

بَيْنَ ذٰلِكَ كَثِيْرًا ۝ وَكُلًّا ضَرَبْنَا لَهُ الْاَمْثَالَ ۡ وَكُلًّا تَبَّرْنَا

ہمنے اسیطرح (عبرت) بنا دیا اور ہر ایک کے لیے ہمنے مثلیں بیان کیں اور ہر ایک کو ایسا ہلاک کر دیا جیسا کہ

تَتْبِيْرًا ۝ وَلَقَدْ اَتَوْا عَلَى الْقَرْيَةِ الَّتِيْٓ اُمْطِرَتْ مَطَرَ السَّوْءِ ۭ

ہلاک کرنیکا حق ہے اور یقیناً وہ اُس بستی پر سے بھی گزرے ہیں جسپر بُری بارش برسائی گئی تھی

اَفَلَمْ يَكُوْنُوْا يَرَوْنَهَا ۚ بَلْ كَانُوْا لَا يَرْجُوْنَ نُشُوْرًا ۝ وَاِذَا

تو کیا یہ اُسکو (بنظر عبرت) نہیں دیکھتے تھے ہاں (بات یہ ہے کہ) یہ دوبارہ جی اُٹھنے کی امید ہی نہیں رکھتے اور جسوقت

رَاَوْكَ اِنْ يَّتَّخِذُوْنَكَ اِلَّا هُزُوًا ۭ اَهٰذَا الَّذِيْ بَعَثَ اللّٰهُ

یہ تمکو دیکھتے ہیں تمہارا ٹھٹھا ہی اُڑاتے ہیں (اور کہتے ہیں کہ) کیا یہی ہیں جنکو خدا نے رسول بنا کر

رَسُوْلًا ۝ اِنْ كَادَ لَيُضِلُّنَا عَنْ اٰلِهَتِنَا لَوْلَآ اَنْ صَبَرْنَا

بھیجا ہے؟ اِسنے تو ہمکو ہمارے خداؤں سے بہکا ہی دیا ہوتا اگر ہم اُن (کی عبادت) پر ثابت قدم

عَلَيْهَا ۭ وَسَوْفَ يَعْلَمُوْنَ حِيْنَ يَرَوْنَ الْعَذَابَ مَنْ اَضَلُّ

نہ رہتے اور کچھ عرصہ بعد جسوقت یہ عذاب کو دیکھینگے تو خود سمجھ لینگے کہ راہ راست سے بھٹکا ہوا

سَبِيْلًا ۝ اَرَءَيْتَ مَنِ اتَّخَذَ اِلٰهَهٗ هَوٰىهُ ۭ اَفَاَنْتَ تَكُوْنُ

کون تھا؟ کیا تمنے اُسے دیکھا جو اپنی خواہش کو اپنا خدا بنا لے تو کیا تم اُسکے نگہبان

عَلَيْهِ وَكِيْلًا ۝ اَمْ تَحْسَبُ اَنَّ اَكْثَرَهُمْ يَسْمَعُوْنَ اَوْ يَعْقِلُوْنَ ۭ

ہو سکتے ہو؟ یا تم یہ گمان کرتے ہو کہ ان میں سے اکثر سنتے یا سمجھتے ہیں

اِنْ هُمْ اِلَّا كَالْاَنْعَامِ بَلْ هُمْ اَضَلُّ سَبِيْلًا ۝ اَلَمْ تَرَ اِلٰى رَبِّكَ ع

یہ تو چوپایوں کے مانند ہیں بلکہ اُنسے بھی (گئے گزرے اور) زیادہ گمراہ کیا تمنے اپنے پروردگار کی قدرت کو نہیں دیکھا

كَيْفَ مَدَّ الظِّلَّ وَلَوْ شَاءَ لَجَعَلَهُ سَاكِنًا ثُمَّ جَعَلْنَا الشَّمْسَ

کہ اُسنے سایہ کو کسطرح پھیلا دیا ہے اور اگر وہ چاہتا تو اُسکو قائم کر دیتا پھر ہمنے سورج کو اُسپر راہبر

عَلَيْهِ دَلِيلًا ۝ ثُمَّ قَبَضْنَاهُ إِلَيْنَا قَبْضًا يَسِيرًا ۝ وَهُوَ الَّذِي

مقرر کیا ہے پھر ہمنے اُسکو اپنی طرف تھوڑا تھوڑا کھینچ لیا ہے اور وہ وہی ہے

جَعَلَ لَكُمُ اللَّيْلَ لِبَاسًا وَالنَّوْمَ سُبَاتًا وَجَعَلَ النَّهَارَ نُشُورًا ۝

جسنے تمہارے لیے رات کو پردہ مقرر کیا ہے اور نیند کو راحت اور دن کو چلنے پھرنیکا ذریعہ بنایا ہے

وَهُوَ الَّذِي أَرْسَلَ الرِّيَاحَ بُشْرًا بَيْنَ يَدَيْ رَحْمَتِهِ وَأَنْزَلْنَا

اور وہ وہی ہے جو اپنی رحمت سے پہلے ہواؤں کو خوشخبری بنا کر بھیجدیتا ہے اور ہمنے آسمان

مِنَ السَّمَاءِ مَاءً طَهُورًا ۝ لِنُحْيِيَ بِهِ بَلْدَةً مَيْتًا وَنُسْقِيَهُ

سے پاک پانی اُتارا کہ اُسکے ذریعہ سے مردہ ملک کو زندہ کر دیں اور چوپائے

مِمَّا خَلَقْنَا أَنْعَامًا وَأَنَاسِيَّ كَثِيرًا ۝ وَلَقَدْ صَرَّفْنَاهُ

ہمنے پیدا کیے ہیں اُنکو اور بہت سے آدمیوں کو وہی پانی پلائیں اور یقیناً ہمنے لوگوں کے درمیان

بَيْنَهُمْ لِيَذَّكَّرُوا فَأَبَىٰ أَكْثَرُ النَّاسِ إِلَّا كُفُورًا ۝ وَلَوْ

اسکو بار بار بیان کیا تاکہ وہ یاد رکھیں مگر بہت سے آدمیوں نے سوائے ناشکری کے ہر بات کا انکار کر دیا اور اگر

شِئْنَا لَبَعَثْنَا فِي كُلِّ قَرْيَةٍ نَذِيرًا ۝ فَلَا تُطِعِ الْكَافِرِينَ وَ

ہم چاہتے تو ہر بستی میں ایک ایک ڈرانیوالا بھیجدیتے بس تم کافروں کی پیروی نہ کرو اور

جَاهِدْهُمْ بِهِ جِهَادًا كَبِيرًا ۝ وَهُوَ الَّذِي مَرَجَ الْبَحْرَيْنِ

قرآن مجید (کی دلیلوں) سکے ذریعہ سے اُنسے خوب جہاد کرو اور وہ وہی تو ہے جسنے دو دریا ملا دیے

هَٰذَا عَذْبٌ فُرَاتٌ وَهَٰذَا مِلْحٌ أُجَاجٌ وَجَعَلَ بَيْنَهُمَا

یہ تو میٹھا مزہ دار ہے اور یہ کھاری کڑوا اور دونو کے درمیان ایک

بَرْزَخًا وَحِجْرًا مَحْجُورًا ۝ وَهُوَ الَّذِي خَلَقَ مِنَ الْمَاءِ بَشَرًا

پردہ اور ایک مقرر کی ہوئی آڑ لگا دی اور وہ وہی ہے جسنے پانی سے آدمی کو پیدا کیا

فَجَعَلَهٗ نَسَبًا وَّصِهْرًا ۭ وَكَانَ رَبُّكَ قَدِيْرًا ۝ وَيَعْبُدُوْنَ
پھر اسکو بیٹا (بیٹی اور بہو) اور داماد بنا دیا اور تمہارا پروردگار (پوری پوری) قدرت رکھنے والا ہے۔ اور وہ اللہ

مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مَا لَا يَنْفَعُهُمْ وَلَا يَضُرُّهُمْ ۭ وَكَانَ الْكَافِرُ
کو چھوڑ کر انکو پوجتے ہیں جو انکو نہ نفع پہنچاتے ہیں اور نہ ضرر اور کافر اپنے مالک کے

عَلٰي رَبِّهٖ ظَهِيْرًا ۝ وَمَآ اَرْسَلْنٰكَ اِلَّا مُبَشِّرًا وَّنَذِيْرًا ۝
برخلاف کی پشتی پر رہتا ہے اور ہم نے تمکو خوشخبری دینے والا اور ڈرانیوالا بنا کر بھیجا ہے

قُلْ مَآ اَسْـَٔــلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ اَجْرٍ اِلَّا مَنْ شَاۗءَ اَنْ يَّتَّخِذَ اِلٰى
تم کہدو کہ میں تم سے پیغام پہنچانیکی کوئی مزدوری نہیں مانگتا سوائے اسکے کہ جو چاہے اپنے پروردگار

رَبِّهٖ سَبِيْلًا ۝ وَتَوَكَّلْ عَلَي الْـحَيِّ الَّذِيْ لَا يَمُوْتُ وَسَبِّحْ
کا راستہ اختیار کرلے اور تم اس زندہ پر بھروسہ کرو جسکو موت نہ آئیگی اور اسکی حمد کی تسبیح

بِحَمْدِهٖ ۭ وَكَفٰى بِهٖ بِذُنُوْبِ عِبَادِهٖ خَبِيْرَۨا ۝ الَّذِيْ خَلَقَ
پڑھو اور وہی اپنے بندوں کے گناہ کی خبر رکھنے کو کافی ہے جسنے آسمانوں کو اور زمین کو

السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا فِيْ سِتَّةِ اَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوٰى
اور جو کچھ ان دونوکے درمیان ہے اسے چھ دن میں پیدا کیا پھر (بلحاظ قدرت) عرش پر

عَلَي الْعَرْشِ ڔ اَلرَّحْمٰنُ فَسْـَٔــلْ بِهٖ خَبِيْرًا ۝ وَاِذَا قِيْلَ لَهُمُ
محیط ہو گیا رحمٰن وہی ہے پس اسکے بارے میں کسی باخبر سے سوال کرو۔ اور جس وقت انسے

اسْجُدُوْا لِلرَّحْمٰنِ قَالُوْا وَمَا الرَّحْمٰنُ ۤ اَنَسْجُدُ لِمَا تَاْمُرُنَا وَزَادَهُمْ
کہا جاتا ہے کہ رحمٰن کو سجدہ کرو تو وہ کہتے ہیں کہ رحمٰن ہے کیا چیز؟ کیا ہم اسکو سجدہ کریں جسکی نسبت تم ہمکو حکم دیتے ہو اور یہ

نُفُوْرًا ۝ ۧ تَبٰرَكَ الَّذِيْ جَعَلَ فِي السَّمَاۗءِ بُرُوْجًا وَّجَعَلَ فِيْهَا
بات انکی نفرت کو اور بڑھا دیتی ہے۔ بڑا برکت والا ہے وہ جسنے آسمان میں بارہ برج مقرر کیے اور ان میں ایک چراغ اور

سِرٰجًا وَّقَمَرًا مُّنِيْرًا ۝ وَهُوَ الَّذِيْ جَعَلَ الَّيْلَ وَالنَّهَارَ خِلْفَةً
ایک روشنی دینے والا چاند بنا دیا اور وہ وہی ہے جسنے رات کو اور دن کو اس شخص کے لیے جو غور کرنا

لِمَنْ أَرَادَ أَنْ يَذَّكَّرَ أَوْ أَرَادَ شُكُورًا ۝ وَعِبَادُ الرَّحْمٰنِ

اور خدائے رحمٰن کے بندے تو وہ ایک دوسرے کا قائم مقام بنا دیا یا شکر ادا کرنا چاہے

الَّذِينَ يَمْشُونَ عَلَى الْأَرْضِ هَوْنًا وَإِذَا خَاطَبَهُمُ الْجٰهِلُونَ

ہیں جو زمین پر آہستہ آہستہ چلتے ہیں اور جب جاہل لوگ اُن سے خطاب کرتے ہیں تو

قَالُوا سَلٰمًا ۝ وَالَّذِينَ يَبِيتُونَ لِرَبِّهِمْ سُجَّدًا وَقِيَامًا ۝

وہ کہتے ہیں سلامت رہو اور جو رات کو اپنے پروردگار کی حضور میں سجدہ کرتے (کرتے) اور نماز پڑھتے بسر کرتے ہیں

وَالَّذِينَ يَقُولُونَ رَبَّنَا اصْرِفْ عَنَّا عَذَابَ جَهَنَّمَ إِنَّ عَذَابَهَا

اور جو یہ کہتے ہیں کہ اے ہمارے پروردگار ہم سے عذاب جہنم کو دور کردے یقیناً اُس کا عذاب

كَانَ غَرَامًا ۝ إِنَّهَا سَاءَتْ مُسْتَقَرًّا وَمُقَامًا ۝ وَالَّذِينَ

پائیدار ہوگا بیشک وہ قرار و قیام کے لیے بہت ہی بُری جگہ ہے اور وہ لوگ

إِذَا أَنْفَقُوا لَمْ يُسْرِفُوا وَلَمْ يَقْتُرُوا وَكَانَ بَيْنَ ذٰلِكَ قَوَامًا ۝

جس وقت کچھ خرچ کرتے ہیں تو نہ ضرورت سے زائد صرف کرتے ہیں اور نہ کمی کرتے ہیں بلکہ انکی گزران بین بین کی ہے

وَالَّذِينَ لَا يَدْعُونَ مَعَ اللّٰهِ إِلٰهًا آخَرَ وَلَا يَقْتُلُونَ النَّفْسَ

اور وہ اللہ کے ساتھ کسی اور کو خدا نہیں بنالیتے اور کسی نفس کو جسکا قتل خدا نے حرام کردیا ہے

الَّتِي حَرَّمَ اللّٰهُ إِلَّا بِالْحَقِّ وَلَا يَزْنُونَ ۚ وَمَنْ يَفْعَلْ ذٰلِكَ

ناحق قتل نہیں کرتے اور نہ زنا کرتے ہیں اور جو ایسا فعل کریگا اُسکا

يَلْقَ أَثَامًا ۝ يُضٰعَفْ لَهُ الْعَذَابُ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَ

بدلہ پائیگا قیامت کے دن اُسکا عذاب دوگنا کردیا جائیگا اور وہ ہمیشہ کے

يَخْلُدْ فِيهِ مُهَانًا ۝ إِلَّا مَنْ تَابَ وَآمَنَ وَعَمِلَ عَمَلًا

لیے اُس میں ذلیل ہوکر رہیگا سوائے اُسکے جو توبہ کرلے اور ایمان لے آئے اور نیک عمل

صَالِحًا فَأُولٰئِكَ يُبَدِّلُ اللّٰهُ سَيِّاٰتِهِمْ حَسَنٰتٍ ۗ وَكَانَ اللّٰهُ

بجالائے پس وہی تو ہیں جنکی بدیوں کو اللہ تعالیٰ نیکیوں سے بدل دیگا اور اللہ بڑا بخشنے والا

غَفُوْرًا رَّحِیْمًا ○ وَمَنْ تَابَ وَعَمِلَ صَالِحًا فَاِنَّهٗ

(اور) رحم کرنیوالا ہے اور جو شخص توبہ کرے اور نیک عمل بجالائے تو وہی تو اللہ کی طرف

یَتُوْبُ اِلَی اللّٰهِ مَتَابًا ○ وَالَّذِیْنَ لَا یَشْهَدُوْنَ الزُّوْرَ

یوبڑ (پورا) رجوع ہوتا ہے اور وہ (خدا کے خاص بندے) بدی کی جگہ حاضر نہیں ہوتے اور جبکہ

وَاِذَا مَرُّوْا بِاللَّغْوِ مَرُّوْا كِرَامًا ○ وَالَّذِیْنَ اِذَا

بیہودہ چیز کے پاس سے گزرتے ہیں تو بزرگانہ انداز سے گزر جاتے ہیں اور جبوقت انکو انکے

ذُكِّرُوْا بِاٰیٰتِ رَبِّهِمْ لَمْ یَخِرُّوْا عَلَیْهَا صُمًّا وَّعُمْیَانًا ○

پروردگار کی آیتوں کے ذریعہ سے نصیحت کیجاتی ہے تو اُنپر بہرے اور اندھے ہوکر نہیں گرتے

وَالَّذِیْنَ یَقُوْلُوْنَ رَبَّنَا هَبْ لَنَا مِنْ اَزْوَاجِنَا وَ

اور وہ یہ عرض کرتے ہیں کہ اے ہمارے پروردگار ہمکو ہماری ازواج کی طرف سے اور ہماری اولاد کی

ذُرِّیّٰتِنَا قُرَّةَ اَعْیُنٍ وَّاجْعَلْنَا لِلْمُتَّقِیْنَ اِمَامًا ○

طرف سے آنکھوں کی ٹھنڈک عنایت کر اور ہمکو پرہیزگاروں کا پیشوا بنادے

اُولٰٓئِكَ یُجْزَوْنَ الْغُرْفَةَ بِمَا صَبَرُوْا وَیُلَقَّوْنَ

انہی کو انکے صبر کرنیکے معاوضے میں اونچا مقام دیا جائیگا اور اس میں ہر طرف سے

فِیْهَا تَحِیَّةً وَّسَلٰمًا ○ خٰلِدِیْنَ فِیْهَا ؕ حَسُنَتْ

انکو مبارکباد دیجائیگی اور سلام (کیاجائیگا) ہمیشہ اسی میں رہینگے وہ کیسی اچھی

مُسْتَقَرًّا وَّمُقَامًا ○ قُلْ مَا یَعْبَؤُا بِكُمْ رَبِّیْ

جائے قرار ہے اور کیسا اچھا مقام تم کہدو کہ اگر تم دعا نہ کرتے ہوتے تو میرا پروردگار

لَوْلَا دُعَآؤُكُمْ ۚ فَقَدْ كَذَّبْتُمْ فَسَوْفَ

تمہاری کچھ پروا نہ کرتا اب یقیناً تم نے جھٹلایا ہے تو آگے چلکر یہی تکذیب

ع ۶ ربع یَكُوْنُ لِزَامًا ○ ع

تمہارے گلے کا ہار ہوگی



سورة الشعراء مكية وهي مائتان وسبع وعشرون آية

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○
رحمٰن (و) رحیم خدا کے نام سے (شروع کرتا ہوں)

طٰسٓمّٓ ○ تِلْكَ اٰيٰتُ الْكِتٰبِ الْمُبِيْنِ ○ لَعَلَّكَ
طسٓمّٓ یہ کھلی کتاب کی آیتیں ہیں شاید تم اس
بَاخِعٌ نَّفْسَكَ اَلَّا يَكُوْنُوْا مُؤْمِنِيْنَ ○ اِنْ
بات پر اپنی جان دینے والے ہو کہ یہ مومن کیوں نہیں ہو جاتے اگر ہم
نَّشَاْ نُنَزِّلْ عَلَيْهِمْ مِّنَ السَّمَآءِ اٰيَةً فَظَلَّتْ
چاہیں تو آسمان سے ایسی نشانی اُنپر نازل کر دیں کہ اُنکی گردنیں
اَعْنَاقُهُمْ لَهَا خٰضِعِيْنَ ○ وَمَا يَاْتِيْهِمْ مِّنْ
اُسکے آگے جھک جائیں اور اُنکے پاس خدا کی طرف سے
ذِكْرٍ مِّنَ الرَّحْمٰنِ مُحْدَثٍ اِلَّا كَانُوْا عَنْهُ
کوئی تازہ نصیحت ایسی نہیں آتی کہ اُس سے روگرداں
مُعْرِضِيْنَ ○ فَقَدْ كَذَّبُوْا فَسَيَاْتِيْهِمْ اَنْۢبٰٓؤُا ع
نہوتے ہوں انہوں نے یقیناً جھٹلایا تو عنقریب جس چیز کی وہ ہنسی اڑایا کرتے
مَا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ○ اَوَلَمْ يَرَوْا اِلَى
تھے اُسکی خبریں اُنکے پاس آجائینگی کیا اُنہوں نے زمین کی طرف
الْاَرْضِ كَمْ اَنْۢبَتْنَا فِيْهَا مِنْ كُلِّ زَوْجٍ كَرِيْمٍ ○
(غور سے) نہ دیکھا کہ ہمنے کتنی قسم کے عمدہ عمدہ نباتات کے جوڑے اُس میں پیدا کر دیے ہیں
اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً ط وَمَا كَانَ اَكْثَرُهُمْ
بیشک اِسمیں نشانی موجود ہے حالانکہ ان میں سے بہت سے ایمان لانیوالے

ع ٩ / ٥

مُؤْمِنِينَ ○ وَإِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيزُ الرَّحِيمُ ○

نہیں ہیں — اور یقیناً تمہارا پروردگار تو ضرور غالب (اور) رحم کرنیوالا ہے

وَإِذْ نَادَىٰ رَبُّكَ مُوسَىٰ أَنِ ائْتِ الْقَوْمَ

اور جسوقت تمہارے رب نے موسٰے کو آواز دی کہ تم نافرمان قوم یعنی قوم فرعون کے

الظَّالِمِينَ ○ قَوْمَ فِرْعَوْنَ ط أَلَا يَتَّقُونَ ○

پاس جاؤ — کہ یہ کیوں نہیں ڈرتے؟

قَالَ رَبِّ إِنِّي أَخَافُ أَنْ يُكَذِّبُونِ ○ وَيَضِيقُ

انہوں نے عرض کی اے میرے پروردگار میں اس سے ڈرتا ہوں کہ مجھے جھٹلا دینگے اور میرا سینہ

صَدْرِي وَلَا يَنْطَلِقُ لِسَانِي فَأَرْسِلْ إِلَىٰ

تنگی کرتا ہے — اور میری زبان نہیں چلتی — پس تو ہارون کے پاس (بھی وحی)

هَارُونَ ○ وَلَهُمْ عَلَيَّ ذَنْبٌ فَأَخَافُ أَنْ

بھیجدے — اور میرے ذمہ اُنکا ایک قصور بھی ہے پس میں ڈرتا ہوں کہ وہ مجھی

يَقْتُلُونِ ○ قَالَ كَلَّا ۚ فَاذْهَبَا بِآيَاتِنَا إِنَّا مَعَكُمْ

قتل کر دینگے — فرمایا نہیں نہیں اب تم دونو ہماری نشانیاں لیکر جاؤ ہم تمہارے ساتھ

مُسْتَمِعُونَ ○ فَأْتِيَا فِرْعَوْنَ فَقُولَا إِنَّا رَسُولُ

سُننے والے موجود ہیں — اب تم دونو فرعون کے پاس جاؤ اور اُس سے یہ کہو کہ ہم تمام عالموں کے

رَبِّ الْعَالَمِينَ ○ أَنْ أَرْسِلْ مَعَنَا بَنِي إِسْرَائِيلَ ○

پروردگار کے رسول ہیں — کہ تو ہمارے ساتھ بنی اسرائیل کو بھیجدے

قَالَ أَلَمْ نُرَبِّكَ فِينَا وَلِيدًا وَلَبِثْتَ فِينَا مِنْ

(فرعون نے) کہا کیا ہمنے تجھ کو اپنے گھر میں بچہ سا نہیں پالا اور تو اپنی عمر کے چند برس

عُمُرِكَ سِنِينَ ○ وَفَعَلْتَ فَعْلَتَكَ الَّتِي فَعَلْتَ

یہاں رہا سہا — اور تونے وہ کرتوت کی جو کچھ بھی کی اور تو جان فراموش

لہ الم نربك فينا وليدا تفسیر قمی میں جناب امام جعفر صادقؑ سے منقول ہے کہ جب خدا نے حضرت موسٰے کو فرعون کے پاس بھیجا تو وہ اُسکے دروازے پر آئے اور اُسکے

وَاَنْتَ مِنَ الْكٰفِرِيْنَ ○ قَالَ فَعَلْتُهَآ اِذًا وَّاَنَا مِنَ الضَّآلِّيْنَ ○
(ثابت) ہوا (موسٰی نے) فرمایا کہ یہ فعل تو میں نے اسوقت کیا تھا جبکہ میں رستہ بھول گیا تھا

فَفَرَرْتُ مِنْكُمْ لَمَّا خِفْتُكُمْ فَوَهَبَ لِيْ رَبِّيْ حُكْمًا
اسوقت جبکہ میں تم سے ڈرا تو میں خود ہی تم سے بھاگ گیا تھا اور اب تو میرے پروردگار نے مجھے حکمت

وَّجَعَلَنِيْ مِنَ الْمُرْسَلِيْنَ ○ وَتِلْكَ نِعْمَةٌ تَمُنُّهَا عَلَيَّ اَنْ
عطا کی ہے اور مجھے رسولوں میں سے قرار دیا ہے وہ نعمت جسکا تو مجھپر احسان رکھتا ہے یہی ہے کہ تو نے

عَبَّدْتَّ بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ ○ قَالَ فِرْعَوْنُ وَمَا رَبُّ الْعٰلَمِيْنَ
بنی اسرائیل کو غلام بنا رکھا ہے فرعون نے کہا کہ تمام عالموں کا پروردگار کیا ہے ؟

قَالَ رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا ؕ اِنْ كُنْتُمْ
(موسٰی نے) فرمایا کہ آسمانوں کا اور زمین کا اور جو کچھ ان دونو کے مابین ہے انکا پروردگار اگر تم اسکا یقین

مُّوْقِنِيْنَ ○ قَالَ لِمَنْ حَوْلَهٗٓ اَلَا تَسْتَمِعُوْنَ ○ قَالَ رَبُّكُمْ
کرنیوالے ہو (فرعون نے) اپنے گرد و پیش والوں سے کہا کیا تم غور سے نہیں سنتے ؟ (موسٰی نے) فرمایا کہ تمہارا

وَرَبُّ اٰبَآئِكُمُ الْاَوَّلِيْنَ ○ قَالَ اِنَّ رَسُوْلَكُمُ الَّذِيْٓ
پروردگار اور تمہارے پہلے باپ دادوں کا پروردگار۔ (فرعون نے) کہا کہ یہ تمہارا رسول جو تمہاری طرف بھیجا گیا ہے

اُرْسِلَ اِلَيْكُمْ لَمَجْنُوْنٌ ○ قَالَ رَبُّ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ
ضرور دیوانہ ہے۔ (موسٰی نے) فرمایا کہ مشرق و مغرب کا پروردگار اور جو کچھ ان دونو

وَمَا بَيْنَهُمَا ؕ اِنْ كُنْتُمْ تَعْقِلُوْنَ ○ قَالَ لَئِنِ اتَّخَذْتَ اِلٰهًا
کے درمیان ہے اسکا اگر تم عقل رکھتے ہو۔ (فرعون نے) کہا کہ اگر تو نے میرے سوا کسی اور کو معبود

غَيْرِيْ لَاَجْعَلَنَّكَ مِنَ الْمَسْجُوْنِيْنَ ○ قَالَ اَوَلَوْ جِئْتُكَ
بنایا تو میں ضرور تجھکو قیدیوں میں داخل کر دونگا۔ (موسٰی نے) فرمایا کہ اگر میں تیرے پاس ایک واضح

بِشَيْءٍ مُّبِيْنٍ ○ قَالَ فَاْتِ بِهٖٓ اِنْ كُنْتَ مِنَ الصّٰدِقِيْنَ ○
چیز لایا ہوں تو بھی ؟ (فرعون نے) کہا کہ اگر تو سچا ہے تو لا دکھا۔

خطبہ جو آسمع التوحید میں منقول ہے کہ انبیاء علیہم السلام سے خدا کے متعلق سوال کیا گیا تو انہوں نے نہ اسکی صفات کُلی بیان کیں نہ جزئی بلکہ انہوں نے اسکے افعال بیان کیے اور اسکی ظاہری نشانیوں سے اسکا پتہ بتلایا اور وجہ یہ ہے کہ افعال تو ظاہر چیزیں ہیں جنکو آثار سب کو دکھائی دیتے ہیں اور صفات کا سمجھنا عقل پر موقوف ہے جو کہ قدر و مشرکین میں بہت ہی کم ہوتی ہے۔ ١٢

فَأَلْقٰى عَصَاهُ فَإِذَا هِيَ ثُعْبَانٌ مُّبِينٌ ○ وَنَزَعَ يَدَهُ فَإِذَا

پس موسٰےؑ نے اپنا عصا ڈالدیا تو وہ یکایک ایک ظاہر اژدہا بنگیا۔ اور اپنا ہاتھ جو نکالا تو وہ یکایک

هِيَ بَيْضَاءُ لِلنّٰظِرِينَ ○ قَالَ لِلْمَلَإِ حَوْلَهُ إِنَّ هٰذَا ع

تمام دیکھنے والوں کو روشن نظر آیا۔ (فرعون نے) اپنے گرد وپیش کے درباریوں سے کہا کہ یہ بڑا ماہر

لَسٰحِرٌ عَلِيمٌ ○ يُّرِيدُ أَنْ يُّخْرِجَكُمْ مِّنْ أَرْضِكُمْ بِسِحْرِهِ

جادوگر ہے (اور) یہ چاہتا ہے کہ اپنے جادو (کے زور) سے تمکو تمہارے ملک سے نکالدے

فَمَاذَا تَأْمُرُونَ ○ قَالُوا أَرْجِهْ وَأَخَاهُ وَابْعَثْ فِي

پس تم کیا حکم (یعنی راے) دیتے ہو؟ اُنہوں نے کہا کہ اِسکو اور اِسکے بھائی کو مہلت دے اور

الْمَدَائِنِ حٰشِرِينَ ○ يَأْتُوكَ بِكُلِّ سَحَّارٍ عَلِيمٍ ○ فَجُمِعَ

شہروں میں ہرکارے بھیجدے کہ وہ تیرے پاس تمام اعلےٰ درجہ کے جادوگر اکٹھے کر لائیں۔ پس ایک

السَّحَرَةُ لِمِيقَاتِ يَوْمٍ مَّعْلُومٍ ○ وَّقِيلَ لِلنَّاسِ هَلْ

معین دن کے مقررہ وقت پر سب جادوگر اکٹھے کر لیے گئے اور کل لوگوں سے کہدیا گیا کیا تم

أَنْتُمْ مُّجْتَمِعُونَ ○ لَعَلَّنَا نَتَّبِعُ السَّحَرَةَ إِنْ كَانُوا هُمُ

سب بھی جمع ہو جاؤ گے؟ تاکہ اگر جادوگر غالب آجائیں تو ہم اُنہی کی پیروی

الْغٰلِبِينَ ○ فَلَمَّا جَاءَ السَّحَرَةُ قَالُوا لِفِرْعَوْنَ أَئِنَّ لَنَا

کریں۔ پس جب جادوگر آگئے تو اُنہوں نے فرعون سے کہا کہ اگر ہم غالب آگئے تو

لَأَجْرًا إِنْ كُنَّا نَحْنُ الْغٰلِبِينَ ○ قَالَ نَعَمْ وَإِنَّكُمْ إِذًا لَّمِنَ

ہمکو کچھ صلہ بھی ملیگا؟ اُسنے کہا کہ ضرور اور اُس صورت میں تم مقرب

الْمُقَرَّبِينَ ○ قَالَ لَهُمْ مُّوسٰى أَلْقُوا مَا أَنْتُمْ مُّلْقُونَ ○

بھی ہو جاؤ گے۔ موسٰےؑ نے کہا کہ جو کچھ تمہیں ڈالنا ہو ڈالو

فَأَلْقَوْا حِبَالَهُمْ وَعِصِيَّهُمْ وَقَالُوا بِعِزَّةِ فِرْعَوْنَ

چنانچہ اُنہوں نے اپنی رسیاں اور لکڑیاں ڈالیں اور یہ کہا کہ فرعون کی عزّت کی قسم ضرور ضرور

الخ کر کہا کہ اب تک تو تو خود خدا تھا جسکی پرستش کیجاتی تھی اور اب تو ایک بندے کا تابع بنا جاتا ہے۔ ۱۲۔ ـــه بِعِزَّةِ فِرْعَوْنَ إِنَّا لَنَحْنُ الْغٰلِبُونَ

[illegible]

ـــه فَأَلْقٰى عَصَاهُ فَإِذَا هِيَ ثُعْبَانٌ مُّبِينٌ۔ تفسیر قمی میں ہے کہ جناب امام جعفر صادقؑ نے فرمایا کہ جب یہ واقعہ پیش آیا تو فرعون کے ہمنشینوں میں

[illegible]

إِنَّا لَنَحْنُ الْغٰلِبُوْنَ ۝ فَأَلْقٰى مُوْسٰى عَصَاهُ فَإِذَا هِيَ تَلْقَفُ

ہم ہی غالب رہیںگے ۔ پس موسٰیؑ نے اپنا عصا ڈالا تو دیکھتے کیا ہیں کہ جو ڈھکوسلا انہوں نے

مَا يَأْفِكُوْنَ ۝ فَأُلْقِيَ السَّحَرَةُ سٰجِدِيْنَ ۝ قَالُوْا اٰمَنَّا

بنایا تھا وہ سب کو ہڑپ کیے جاتا ہے پس جادوگر بے اختیار سجدہ میں گر پڑے اور کہنے لگے کہ ہم تمام

بِرَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝ رَبِّ مُوْسٰى وَهٰرُوْنَ ۝ قَالَ اٰمَنْتُمْ

عالموں کے پروردگار پر یعنی موسٰیؑ اور ہارونؑ کے پروردگار پر ایمان لائے (فرعون نے) کہا کیا تم اس پر

لَهٗ قَبْلَ أَنْ اٰذَنَ لَكُمْ ۚ إِنَّهٗ لَكَبِيْرُكُمُ الَّذِيْ عَلَّمَكُمُ السِّحْرَ ۚ

ایمان لائے قبل اسکے کہ میں نے تمہیں اجازت دی ہو ضرور وہی تمہارا بڑا ہے جس نے تمکو جادو سکھایا ہے

فَلَسَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ۚ لَأُقَطِّعَنَّ أَيْدِيَكُمْ وَأَرْجُلَكُمْ

تو خیر کچھ عرصہ بعد تمکو معلوم ہو جائیگا ضرور ہے کہ میں تمہارے مقابل کے ہاتھ اور پاؤں کاٹ ڈالونگا

مِّنْ خِلَافٍ وَّلَأُصَلِّبَنَّكُمْ أَجْمَعِيْنَ ۝ قَالُوْا لَا

اور ضرور تم سب کو سولی دیدونگا انہوں نے کہا کچھ حرج

ضَيْرَ ۖ إِنَّا إِلٰى رَبِّنَا مُنْقَلِبُوْنَ ۝ إِنَّا نَطْمَعُ أَنْ يَّغْفِرَ لَنَا

نہیں ہم یقیناً اپنے پروردگار کی حضور میں پلٹ جائینگے ہماری خواہش یہ ہے کہ ہمارا پروردگار ہماری

رَبُّنَا خَطٰيٰنَا أَنْ كُنَّا أَوَّلَ الْمُؤْمِنِيْنَ ۝ وَأَوْحَيْنَا إِلٰى

خطائیں بخشدے کہ ہم پہلے ایمان لانیوالے ہیں اور ہم نے موسٰیؑ کو

مُوْسٰى أَنْ أَسْرِ بِعِبَادِيْ إِنَّكُمْ مُّتَّبَعُوْنَ ۝ فَأَرْسَلَ

وحی کی کہ تم راتوں رات میرے بندوں کو نکال لیجاؤ یہ ضرور ہے کہ تمہارا پیچھا کیا جائیگا پھر فرعون نے شہروں

فِرْعَوْنُ فِي الْمَدَآئِنِ حٰشِرِيْنَ ۝ إِنَّ هٰٓؤُلَآءِ لَشِرْذِمَةٌ

میں قاصد بھیجے (اور کہلا بھیجا) کہ یہ گروہ تو چھوٹا سا

قَلِيْلُوْنَ ۝ وَإِنَّهُمْ لَنَا لَغَآئِظُوْنَ ۝ وَإِنَّا لَجَمِيْعٌ

ہے اور اسپر یہ لوگ ہمیں غصہ دلاتے ہیں اور ہم سب کے سب

حٰذِرُوْنَ ○ فَاَخْرَجْنٰهُمْ مِّنْ جَنّٰتٍ وَّعُيُوْنٍ ○ وَّكُنُوْزٍ
(اُن سے) ڈرتے ہیں پس ہمنے اُنکو باغوں سے اور چشموں سے اور خزانوں سے اور عزت

وَّمَقَامٍ كَرِيْمٍ ○ كَذٰلِكَ ۗ وَاَوْرَثْنٰهَا بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ ○
کے مکانوں سے نکال باہر کیا ایسا ہی ہوا کرتا ہے اور ہمنے (آخر میں) بنی اسرائیل کو اُنکا وارث کر دیا

فَاَتْبَعُوْهُمْ مُّشْرِقِيْنَ ○ فَلَمَّا تَرَآءَ الْجَمْعٰنِ قَالَ اَصْحٰبُ
پس سورج نکلتے نکلتے وہ اُنکے پیچھے گئے پس جب دو نو گروہوں نے ایک دوسرے کو دیکھا تو موسٰے کے

مُوْسٰٓى اِنَّا لَمُدْرَكُوْنَ ○ قَالَ كَلَّا ۚ اِنَّ مَعِيَ رَبِّيْ سَيَهْدِيْنِ ○
صحابی بولے کہ ہم تو پکڑے گئے (موسٰے نے) فرمایا ہرگز نہیں بیشک میرا پروردگار میرے ساتھ ہے وہ عنقریب مجھکو رستہ بتادیگا

فَاَوْحَيْنَآ اِلٰى مُوْسٰٓى اَنِ اضْرِبْ بِّعَصَاكَ الْبَحْرَ ۗ فَانْفَلَقَ
چنانچہ ہمنے موسٰے کو وحی کی کہ تم سمندر کو اپنے عصا سے مارو (مارا) تو وہ پھٹ گیا

فَكَانَ كُلُّ فِرْقٍ كَالطَّوْدِ الْعَظِيْمِ ○ وَاَزْلَفْنَا ثَمَّ
اور اُسکا ہر ٹکڑا بڑے پہاڑ کے مانند ہو گیا۔ اور دوسروں کو بھی ہمنے وہیں

الْاٰخَرِيْنَ ○ وَاَنْجَيْنَا مُوْسٰى وَمَنْ مَّعَهٗٓ اَجْمَعِيْنَ ○
قریب کر دیا۔ اور ہمنے موسٰے کو اور جو اُنکے ساتھ تھے اُن سب کو تو نجات دیدی

ثُمَّ اَغْرَقْنَا الْاٰخَرِيْنَ ○ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً ۗ وَمَا كَانَ
پھر ہمنے دوسروں کو ڈبو دیا۔ یقیناً اس میں نشانی ہے حالانکہ اُمتِ موسٰے

اَكْثَرُهُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ○ وَاِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ ○ ع ۴
میں سے اکثر ایمان لانیوالے نہ تھے اور بیشک تمہارا پروردگار بڑا زبردست (اور) رحم کرنیوالا ہے

وَاتْلُ عَلَيْهِمْ نَبَاَ اِبْرٰهِيْمَ ○ اِذْ قَالَ لِاَبِيْهِ وَقَوْمِهٖ
اور تم اِنکو ابراہیم کا واقعہ پڑھکر سنادو جسوقت کہ اُنہوں نے اپنے چچا سے اور اپنی

مَا تَعْبُدُوْنَ ○ قَالُوْا نَعْبُدُ اَصْنَامًا فَنَظَلُّ لَهَا
قوم سے کہا کہ تم کس چیز کی پرستش کرتے ہو؟ اُنہوں نے کہا کہ ہم تو بتوں کی پرستش کرتے ہیں اور اِنہی کے مجاور

پہاڑ کے پہاڑ آگرے۔ پس فرعون نے اسوقت گھبرا کر کہا اٰمَنْتُ اَنَّهٗ لَآ اِلٰهَ اِلَّا الَّذِيْٓ اٰمَنَتْ بِهٖ بَنُوْٓا اِسْرَآءِيْلَ وَاَنَا مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ (ترجمہ

وما كان استغفار ابراهيم لابيه الا عن موعدة وعدها اياه الخ ترجمہ کے لیے دیکھو صفحہ ۳۲۵ سطر ۱۱ ۱۲ [illegible]

[illegible]

عٰكِفِيْنَ ○ قَالَ هَلْ يَسْمَعُوْنَكُمْ اِذْ تَدْعُوْنَ ○ اَوْ

بنے ہوئے ہیں۔ فرمایا آیا جب تم پکارتے ہو یہ تمہاری سنتے بھی ہیں؟ یا تمکو

يَنْفَعُوْنَكُمْ اَوْ يَضُرُّوْنَ ○ قَالُوْا بَلْ وَجَدْنَآ اٰبَآءَنَا كَذٰلِكَ

نفع یا نقصان پہنچاتے ہیں؟ انہوں نے کہا (یہ تو کچھ نہیں) بلکہ ہمنے اپنے باپ دادا کو ایسا ہی کرتے پایا

يَفْعَلُوْنَ ○ قَالَ اَفَرَءَيْتُمْ مَّا كُنْتُمْ تَعْبُدُوْنَ ○

فرمایا تمنے خیال بھی کیا کہ تم اور تمہارے پہلے باپ دادا پوجتے کن

اَنْتُمْ وَاٰبَآؤُكُمُ الْاَقْدَمُوْنَ ○ فَاِنَّهُمْ عَدُوٌّ لِّيْٓ اِلَّا

چیزوں کو رہے ہو؟ پس یہ میرے تو یقینی دشمن ہیں ہاں پروردگار عالم

رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ ○ الَّذِيْ خَلَقَنِيْ فَهُوَ يَهْدِيْنِ ○

(حقیقی دوست ہے) جسنے مجھکو پیدا کیا پس وہی مجھے راہ بتائیگا



وَالَّذِيْ هُوَ يُطْعِمُنِيْ وَيَسْقِيْنِ ○ وَاِذَا مَرِضْتُ فَهُوَ

اور وہ وہی ہے جو مجھے کھانا کھلاتا ہے اور مجھے پانی پلاتا ہے اور جب میں بیمار ہو جاتا ہوں تو وہ مجھے

يَشْفِيْنِ ○ وَالَّذِيْ يُمِيْتُنِيْ ثُمَّ يُحْيِيْنِ ○ وَالَّذِيْٓ اَطْمَعُ

شفا دیتا ہے اور وہ وہی ہے جو مجھے موت دیگا پھر مجھے زندہ کریگا اور وہی ہے جس سے میں

اَنْ يَّغْفِرَ لِيْ خَطِيْٓـَٔتِيْ يَوْمَ الدِّيْنِ ○ رَبِّ هَبْ لِيْ

خواہش رکھتا ہوں کہ قیامت کے دن میرے گناہ بخشدے اے میرے پروردگار مجھے حکم (خلافت

حُكْمًا وَّاَلْحِقْنِيْ بِالصّٰلِحِيْنَ ○ وَاجْعَلْ لِّيْ لِسَانَ

حقیقی) عنایت کر اور مجھے نیک لوگوں کے ساتھ ملادے اور میرے لیے آخر آنیوالوں میں سے ایک

صِدْقٍ فِي الْاٰخِرِيْنَ ○ وَاجْعَلْنِيْ مِنْ وَّرَثَةِ جَنَّةِ

سچائی کی زبان مقرر فرما اور مجھے نعمت والی جنتوں کے وارثوں میں سے

النَّعِيْمِ ○ وَاغْفِرْ لِاَبِيْٓ اِنَّهٗ كَانَ مِنَ الضَّآلِّيْنَ ○

قرار دے۔ اور میرے چچا کے گناہ بخشدے بیشک وہ گمراہوں میں سے تھا

[illegible] گرتا رہ جو میرے اصل دین کی تجدید کرتا رہے۔ اور تمام لوگوں کو انہی باتوں کی دعوت دیتا رہے جنکی میں دعوت دیتا رہا تو وہ محمد علی

[illegible]

وَلَا تُخْزِنِي يَوْمَ يُبْعَثُونَ ۝ يَوْمَ لَا يَنْفَعُ مَالٌ وَّلَا بَنُونَ ۝

اور جسدن لوگ مبعوث کیے جائینگے مجھے رسوا نہ کرنا۔ جسدن نہ مال کسی کو نفع پہنچائیگا اور نہ بیٹے

إِلَّا مَنْ أَتَى اللّٰهَ بِقَلْبٍ سَلِيمٍ ۝ وَأُزْلِفَتِ الْجَنَّةُ

سوائے اُسکے جو سالم دل سے خدا کی حضور میں آئے اور جنت پرہیزگاروں کے قریب

لِلْمُتَّقِينَ ۝ وَبُرِّزَتِ الْجَحِيمُ لِلْغَاوِينَ ۝ وَقِيلَ لَهُمْ

کردی جائیگی اور جہنم گمراہوں کے لیے کھولدی جائیگی اور اُنسے کہا جائیگا کہ

أَيْنَمَا كُنْتُمْ تَعْبُدُونَ ۝ مِنْ دُونِ اللّٰهِ هَلْ يَنْصُرُونَكُمْ

جنکی تم خدا کے سوا پرستش کیا کرتے تھے وہ اب کہاں ہیں؟ آیا وہ کچھ تمہاری مدد کرینگے

أَوْ يَنْتَصِرُونَ ۝ فَكُبْكِبُوا فِيهَا هُمْ وَالْغَاوُونَ ۝ وَ

یا انتقام لے سکتے ہیں؟ پھر وہ (معبود بھی) اور وہ گمراہ لوگ بھی اور ابلیس کا

جُنُودُ إِبْلِيسَ أَجْمَعُونَ ۝ قَالُوا وَهُمْ فِيهَا يَخْتَصِمُونَ ۝

لشکر بھی سب اوندھے منہ جہنم میں ڈالدیے جائینگے اور جہنم میں جبکہ وہ لڑتے ہونگے

تَاللّٰهِ إِنْ كُنَّا لَفِي ضَلَالٍ مُبِينٍ ۝ إِذْ نُسَوِّيكُمْ بِرَبِّ

یہ کہینگے کہ خدا کی قسم ہم صریح گمراہی میں تھے جبکہ تمکو پروردگار عالم کے برابر کیے دیتے

الْعَالَمِينَ ۝ وَمَا أَضَلَّنَا إِلَّا الْمُجْرِمُونَ ۝ فَمَا لَنَا مِنْ

تھے۔ اور ہمکو تو دوسرے گنہگاروں نے گمراہ کیا پس اب نہ ہمارا کوئی

شَافِعِينَ ۝ وَلَا صَدِيقٍ حَمِيمٍ ۝ فَلَوْ أَنَّ لَنَا كَرَّةً

سفارشی ہے اور نہ کوئی دلسوز دوست۔ پس اگر ہمکو واپس جانا ملتا تو ہم ضرور

فَنَكُونَ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ ۝ إِنَّ فِي ذٰلِكَ لَآيَةً ۚ وَمَا

مومنوں میں سے ہوجاتے بیشک اِس میں نشانی موجود ہے حالانکہ

كَانَ أَكْثَرُهُمْ مُؤْمِنِينَ ۝ وَإِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيزُ

امت ابراہیم میں سے بہت ایمان لانیوالے نہ تھے اور بیشک تمہارا پروردگار وہی تو بڑا زبردست (اور)

پس خدا تعالیٰ ارشاد فرمائیگا کہ میں تیرا پروردگار ہوں اور میں اس بات کا زیادہ حق رکھتا ہوں کہ تیری طرف سے معاوضہ دوں۔ چنانچہ پروردگار عالم باوجود اسکی ایک نیکی نہ ہونے کے بھی اسے

ع ۶

الرَّحِيمُ ○ كَذَّبَتْ قَوْمُ نُوحٍ الْمُرْسَلِينَ ○ إِذْ قَالَ

رحم کرنیوالا ہے نوح کی قوم نے بھی پیغمبروں کو جھٹلایا جس وقت اُنکے ہم قوم

لَهُمْ أَخُوهُمْ نُوحٌ أَلَا تَتَّقُونَ ○ إِنِّي لَكُمْ رَسُولٌ

نوح نے کہا کہ کیا تم ڈرتے نہیں؟ میں تم سب کے لیے ایک امانت دار

أَمِينٌ ○ فَاتَّقُوا اللَّهَ وَأَطِيعُونِ ○ وَمَا أَسْأَلُكُمْ عَلَيْهِ

پیغمبر ہوں پس اللہ سے ڈرو اور میری اطاعت کرو اور میں تم سے اِس پیغمبری کی کوئی

مِنْ أَجْرٍ إِنْ أَجْرِيَ إِلَّا عَلَىٰ رَبِّ الْعَالَمِينَ ○ فَاتَّقُوا اللَّهَ

مزدوری نہیں مانگتا میرا اجر تو پروردگار عالم کے ذمہ رہا مگر تم اللہ سے ڈرو

وَأَطِيعُونِ ○ قَالُوا أَنُؤْمِنُ لَكَ وَاتَّبَعَكَ الْأَرْذَلُونَ ○

اور میری اطاعت کرو۔ وہ کہنے لگے آیا ہم آپ پر ایمان لے آئیں اس حال میں کہ ادنیٰ درجے لوگوں نے آپکی پیروی کی

قَالَ وَمَا عِلْمِي بِمَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ○ إِنْ حِسَابُهُمْ

فرمایا جو کچھ وہ کرتے رہے ہوں اُسکا تو مجھے علم نہیں اگر تم شعور رکھتے ہو تو

إِلَّا عَلَىٰ رَبِّي لَوْ تَشْعُرُونَ ○ وَمَا أَنَا بِطَارِدِ الْمُؤْمِنِينَ ○

انکا حساب تو میرے پروردگار ہی کے ذمہ ہے اور میں تو مومنوں کو نکالنے والا ہوں نہیں

إِنْ أَنَا إِلَّا نَذِيرٌ مُبِينٌ ○ قَالُوا لَئِنْ لَمْ تَنْتَهِ يَا نُوحُ

میں تو ایک کھلا ڈرانیوالا ہوں انہوں نے کہا اے نوح اگر تم باز نہ آئے تو تم

لَتَكُونَنَّ مِنَ الْمَرْجُومِينَ ○ قَالَ رَبِّ إِنَّ قَوْمِي

ضرور سنگساروں میں سے ہو جاؤ گے (نوح نے) عرض کی کہ اے میرے پروردگار میری

كَذَّبُونِ ○ فَافْتَحْ بَيْنِي وَبَيْنَهُمْ فَتْحًا وَنَجِّنِي وَمَنْ نصف

قوم نے میری تکذیب کی پس تو میرے اور انکے درمیان فیصلہ فرما اور تو مجھکو اور جو ایمان لانیوالے

مَعِيَ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ ○ فَأَنْجَيْنَاهُ وَمَنْ مَعَهُ فِي الْفُلْكِ

میں سے ہیں اُنکو نجات دے پس ہمنے نوح کو اور جو بھری ہوئی کشتی میں اُنکے ساتھ تھے

منزل ۵

الْمَشْحُونِ ۝ ثُمَّ اَغْرَقْنَا بَعْدُ الْبَاقِيْنَ ۝ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ

انکو نجات دی پھر باقی ماندوں کو پیچھے ڈبو دیا یقیناً اس میں نشانی ہے

لَاٰيَةً ۚ وَمَا كَانَ اَكْثَرُهُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ۝ وَاِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ

حالانکہ امت نوح میں سے بہت سے ایمان لانیوالے نہ تھے اور بیشک تمہارا پروردگار بڑا زبردست

ع ۶ ۱۲ الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ ۝ كَذَّبَتْ عَادُ ۟الْمُرْسَلِيْنَ ۝ اِذْ قَالَ

(اور) رحم کرنیوالا ہے (اسی طرح) قبیلۂ عاد نے بھی رسولوں کو جھٹلایا تھا جسوقت اُنکے بھائی ہود

لَهُمْ اَخُوْهُمْ هُوْدٌ اَلَا تَتَّقُوْنَ ۝ اِنِّيْ لَكُمْ رَسُوْلٌ

نے اُنسے کہا کہ کیا تم ڈرتے نہیں؟ بیشک میں تمہارے لیے ایک امانت دار رسول

اَمِيْنٌ ۝ فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاَطِيْعُوْنِ ۝ وَمَا اَسْئَلُكُمْ عَلَيْهِ

ہوں پس تم اللہ سے ڈرو اور میری اطاعت کرو اور میں اس رسالت کی تم سے کوئی مزدوری

مِنْ اَجْرٍ ۚ اِنْ اَجْرِيَ اِلَّا عَلٰى رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝ اَتَبْنُوْنَ

نہیں مانگتا میرا اجر تو پروردگار عالم کے ذمے ہے۔ کیا تم ہر اونچی

بِكُلِّ رِيْعٍ اٰيَةً تَعْبَثُوْنَ ۝ وَتَتَّخِذُوْنَ مَصَانِعَ

جگہ پر بیکار (بیکار) نشانیاں بناتے ہو؟ اور مضبوط (مضبوط) عمارتیں چنتے ہو۔

لَعَلَّكُمْ تَخْلُدُوْنَ ۝ وَاِذَا بَطَشْتُمْ بَطَشْتُمْ جَبَّارِيْنَ ۝

گویا تم ہمیشہ یہیں رہو گے؟ اور جب تم غضب میں آتے ہو تو غضب کے ظالم بنجاتے ہو

فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاَطِيْعُوْنِ ۝ وَاتَّقُوا الَّذِيْٓ اَمَدَّكُمْ

پس تم اللہ سے ڈرو اور میری اطاعت کرو اور اُس سے ڈرو جسنے تمہاری ایسی چیزوں سے مدد کی ہے

بِمَا تَعْلَمُوْنَ ۝ اَمَدَّكُمْ بِاَنْعَامٍ وَّبَنِيْنَ ۝ وَجَنّٰتٍ

جنکو تم جانتے ہو اُس نے تمہاری چوپایوں سے اور بیٹوں سے اور باغوں سے اور چشموں

وَّعُيُوْنٍ ۝ اِنِّيْٓ اَخَافُ عَلَيْكُمْ عَذَابَ يَوْمٍ عَظِيْمٍ ۝

سے مدد کی ہے بیشک میں تمہارے لیے بڑے دن کے عذاب سے ڈرتا ہوں۔

قَالُوا سَوَآءٌ عَلَيْنَا أَوَعَظْتَ أَمْ لَمْ تَكُنْ مِّنَ الْوَاعِظِينَ ۝١٣٦

اُنہوں نے کہا کہ ہمارے لیے یکساں ہے خواہ آپ نصیحت کریں یا نصیحت کرنیوالے نہ بنیں

إِنْ هَٰذَا إِلَّا خُلُقُ الْأَوَّلِينَ ۝١٣٧ وَمَا نَحْنُ بِمُعَذَّبِينَ ۝١٣٨

یہ تو پہلوں سے یوں ہی ہوتی چلی آنیوالی عادت ہے اور ہم تو معذب ہونیوالے ہیں نہیں۔

فَكَذَّبُوهُ فَأَهْلَكْنَاهُمْ ۗ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَةً ۖ وَمَا كَانَ

سو انہوں نے تو ہودؑ کی تکذیب کی اور ہم نے انکو ہلاک کردیا بیشک اس میں ایک نشانی ہے حالانکہ اُمّتِ ہودؑ میں

أَكْثَرُهُم مُّؤْمِنِينَ ۝١٣٩ وَإِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيزُ الرَّحِيمُ ۝١٤٠ ع ۸ ۱۱

اکثر ایمان لانیوالے نہ تھے اور یقیناً تمہارا پروردگار ضرور زبردست (اور) رحم کرنیوالا ہے۔

كَذَّبَتْ ثَمُودُ الْمُرْسَلِينَ ۝١٤١ إِذْ قَالَ لَهُمْ أَخُوهُمْ

(اسی طرح) قبیلۂ ثمود نے بھی رسولوں کو جھٹلایا جبوقت کہ اُنکے بھائی صالحؑ نے اُن سے کہا کہ

صَالِحٌ أَلَا تَتَّقُونَ ۝١٤٢ إِنِّي لَكُمْ رَسُولٌ أَمِينٌ ۝١٤٣ فَاتَّقُوا منزل ۵

کیا تم (خدا سے) نہیں ڈرتے؟ بیشک میں تمہارے لیے ایک امانتدار رسول ہوں پس تم اللہ سے

اللَّهَ وَأَطِيعُونِ ۝١٤٤ وَمَا أَسْأَلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ أَجْرٍ ۖ إِنْ

ڈرو اور میری اطاعت کرو اور میں تم سے اس رسالت کی کوئی مزدوری نہیں مانگتا میرا اجر تو

أَجْرِيَ إِلَّا عَلَىٰ رَبِّ الْعَالَمِينَ ۝١٤٥ أَتُتْرَكُونَ فِي مَا

پروردگارِ عالم کے ذمّے ہے۔ کیا تم یہاں کی چیزوں میں

هَاهُنَا آمِنِينَ ۝١٤٦ فِي جَنَّاتٍ وَعُيُونٍ ۝١٤٧ وَزُرُوعٍ وَ

باغات میں اور چشموں میں اور کھیتوں میں اور کھجور کے درختوں میں

نَخْلٍ طَلْعُهَا هَضِيمٌ ۝١٤٨ وَتَنْحِتُونَ مِنَ الْجِبَالِ بُيُوتًا

جنکی کلیاں ٹوٹی پڑتی ہیں امن کی حالت میں چھوڑ دیے جاؤگے اور دانائی سے پہاڑوں کو تراش تراش کر مکانات

فَارِهِينَ ۝١٤٩ فَاتَّقُوا اللَّهَ وَأَطِيعُونِ ۝١٥٠ وَلَا تُطِيعُوا أَمْرَ

بناتے رہوگے؟ پس تم اللہ سے ڈرو اور میری اطاعت کرو اور اُن زیادتی کرنیوالوں کا جو زمین

میں ہے کہ آدمی کسی معاملہ کی رضامندی میں بھی شامل ہو سکتے ہیں اور ناراضی میں بھی۔ چنانچہ قوم ثمود کے ناقہ کی کوچیں تو ایک شخص نے کاٹیں [illegible]

الْمُسْرِفِينَ ﴿١٥١﴾ الَّذِينَ يُفْسِدُونَ فِي الْأَرْضِ وَلَا يُصْلِحُونَ ﴿١٥٢﴾

میں فساد کرتے ہیں اور اصلاح نہیں کرتے کہنا نہ مانو۔

قَالُوا إِنَّمَا أَنتَ مِنَ الْمُسَحَّرِينَ ﴿١٥٣﴾ مَا أَنتَ إِلَّا بَشَرٌ

انہوں نے کہا کہ سوائے اسکے نہیں ہے کہ تم سحر زدہ ہو تم ہم ہی جیسے تو ایک آدمی

مِّثْلُنَا فَأْتِ بِآيَةٍ إِن كُنتَ مِنَ الصَّادِقِينَ ﴿١٥٤﴾ قَالَ

ہو بس اگر تم سچے ہو تو کوئی نشانی لاؤ۔ فرمایا کہ یہ

هَٰذِهِ نَاقَةٌ لَّهَا شِرْبٌ وَلَكُمْ شِرْبُ يَوْمٍ مَّعْلُومٍ ﴿١٥٥﴾

اونٹنی نشانی بھی موجود ہے ایک دن کا پانی اسکے لیے ہوگا اور ایک مقرر دن کا پانی تم سب کے لیے۔

وَلَا تَمَسُّوهَا بِسُوءٍ فَيَأْخُذَكُمْ عَذَابُ يَوْمٍ عَظِيمٍ ﴿١٥٦﴾

اور اسکو تکلیف نہ پہنچانا ورنہ تم کو بڑے دن کا عذاب آلیگا

فَعَقَرُوهَا فَأَصْبَحُوا نَادِمِينَ ﴿١٥٧﴾ فَأَخَذَهُمُ الْعَذَابُ

بس انہوں نے اسکی کوچیں کاٹ ڈالیں پھر پشیمان ہوئے پھر انکو عذاب نے آلیا

إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَةً وَمَا كَانَ أَكْثَرُهُم مُّؤْمِنِينَ ﴿١٥٨﴾ وَ

بیشک اس میں نشانی ہے حالانکہ امتِ صالح میں سے اکثر ایمان لانیوالے نہ تھے اور

إِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيزُ الرَّحِيمُ ﴿١٥٩﴾ كَذَّبَتْ قَوْمُ لُوطٍ ع ۸ ۱۹ ۱۲

بیشک تمہارا پروردگار ضرور زبردست (اور) رحم کرنیوالا ہے (اسی طرح) قوم لوط نے بھی رسولوں کو

الْمُرْسَلِينَ ﴿١٦٠﴾ إِذْ قَالَ لَهُمْ أَخُوهُمْ لُوطٌ أَلَا تَتَّقُونَ ﴿١٦١﴾

جھٹلایا جسوقت انکے بھائی لوط نے انسے کہا کیا تم ڈرتے نہیں؟

إِنِّي لَكُمْ رَسُولٌ أَمِينٌ ﴿١٦٢﴾ فَاتَّقُوا اللَّهَ وَأَطِيعُونِ ﴿١٦٣﴾ وَمَا

بیشک میں تمہارے لیے ایک امانت دار رسول ہوں بس تم اللہ سے ڈرو اور میری اطاعت کرو۔ اور میں

أَسْأَلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ أَجْرٍ إِنْ أَجْرِيَ إِلَّا عَلَىٰ رَبِّ الْعَالَمِينَ ﴿١٦٤﴾

تم سے اس رسالت کی کوئی مزدوری نہیں مانگتا میری مزدوری تو پروردگارِ عالم کے ذمے ہے

لها شرب ولکم شرب یوم معلوم۔ تفسیر مجمع البیان میں جناب امیرالمومنین سے منقول ہے کہ پہلا چشمہ جو خدا نے اس سرزمین کو [illegible]

أَتَأْتُونَ الذُّكْرَانَ مِنَ الْعٰلَمِينَ ۝ وَتَذَرُونَ مَا خَلَقَ

کیا تم ساری خدائی میں سے مردوں ہی کے پاس جاتے ہو؟ اور اُنکو چھوڑے دیتے ہو جو تمہاری ازواج میں

لَكُمْ رَبُّكُمْ مِنْ أَزْوَاجِكُمْ بَلْ أَنْتُمْ قَوْمٌ عٰدُونَ ۝

سے تمہارے لیے تمہارے پروردگار نے پیدا کی ہیں بلکہ تم زیادتی کرنیوالے لوگ ہو۔

قَالُوا لَئِنْ لَمْ تَنْتَهِ يٰلُوطُ لَتَكُونَنَّ مِنَ الْمُخْرَجِينَ ۝ قَالَ

وہ بولے کہ اے لوطؑ اگر تم باز نہ رہے تو تم ضرور نکالدیے جاؤ گے لوطؑ نے کہا کہ

إِنِّي لِعَمَلِكُمْ مِنَ الْقَالِينَ ۝ رَبِّ نَجِّنِي وَأَهْلِي مِمَّا

میں تمہارے اعمال کو سخت ناپسند کرنیوالوں میں سے ہوں اے میرے پروردگار مجھکو اور میرے گھر والوں کو جو عمل یہ کرتے ہیں

يَعْمَلُونَ ۝ فَنَجَّيْنٰهُ وَأَهْلَهُ أَجْمَعِينَ ۝ إِلَّا عَجُوزًا

اُس (کے وبال) سے نجات دے پس ہمنے اُنکو اور اُنکے گھروالوں کو سب کو نجات دی سوائے ایک بڑھیا کے جو

فِي الْغٰبِرِينَ ۝ ثُمَّ دَمَّرْنَا الْآخَرِينَ ۝ وَأَمْطَرْنَا

پیچھے رہ جانیوالوں میں سے تھی۔ پھر ہمنے دوسروں کو ہلاک کردیا اور اُن پر (پتھروں کا)

عَلَيْهِمْ مَطَرًا ۚ فَسَاءَ مَطَرُ الْمُنْذَرِينَ ۝ إِنَّ فِي

مینہ برسایا پس اُن لوگوں کا جنکو (عذاب سے) ڈرایا گیا تھا یہ کیسا بُرا مینہ تھا۔ بیشک اس میں

ذٰلِكَ لَآيَةً ۖ وَمَا كَانَ أَكْثَرُهُمْ مُؤْمِنِينَ ۝ وَإِنَّ

ایک نشانی ہے حالانکہ امتِ لوطؑ میں سے اکثر ایمان لانیوالے نہ تھے اور یقیناً تمہارا

رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيزُ الرَّحِيمُ ۝ كَذَّبَ أَصْحٰبُ لْئَيْكَةِ ع ٩/١٦ ١٣

پروردگار قہر و زبردست (اور) رحم کرنیوالا ہے (اسی طرح) بن والوں نے بھی پیغمبروں کو

الْمُرْسَلِينَ ۝ إِذْ قَالَ لَهُمْ شُعَيْبٌ أَلَا تَتَّقُونَ ۝

جھٹلایا جسوقت کہ شعیبؑ نے اُنسے کہا کیا تم خدا سے نہیں ڈرتے؟

إِنِّي لَكُمْ رَسُولٌ أَمِينٌ ۝ فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَأَطِيعُونِ ۝ وَمَا

بیشک میں تمہارے لیے ایک امانتدار رسول ہوں پس تم اللہ سے ڈرو اور میری اطاعت کرو۔ اور میں

اور ان کی نہریں خشک ہوگئیں پھر ایک بادل اٹھا یہ لوگ اسکے نیچے جا کھڑے ہوئے سب جمع ہوگئے پھر اُسی سے اُن پر آگ برسادی کہ وہ سب جل کر رہ گئے ۱۲

[illegible]

أَسْـَٔلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ أَجْرٍ ۖ إِنْ أَجْرِيَ إِلَّا عَلَىٰ رَبِّ الْعَالَمِينَ ۝

تم سے اِس حالت کی کوئی مزدوری نہیں مانگتا میرا اجر تو پروردگارِ عالم کے ذمے ہے

أَوْفُوا الْكَيْلَ وَلَا تَكُونُوا مِنَ الْمُخْسِرِينَ ۝ وَزِنُوا

پیمانے پورے کرو اور نقصان دینے والے نہ بنو۔ اور ٹھیک ترازو

بِالْقِسْطَاسِ الْمُسْتَقِيمِ ۝ وَلَا تَبْخَسُوا النَّاسَ

سے تولو۔ اور لوگوں کو اُنکی چیزوں میں گھاٹا

أَشْيَاءَهُمْ وَلَا تَعْثَوْا فِي الْأَرْضِ مُفْسِدِينَ ۝ وَاتَّقُوا

نہ پہنچاؤ۔ اور زمین میں فساد کرتے نہ پھرو۔ اور جسنے تمکو

الَّذِي خَلَقَكُمْ وَالْجِبِلَّةَ الْأَوَّلِينَ ۝ قَالُوا إِنَّمَا أَنْتَ

اور پہلی مخلوق کو پیدا کیا ہے اُس سے ڈرو۔ وہ بولے کہ تم تو جادو

مِنَ الْمُسَحَّرِينَ ۝ وَمَا أَنْتَ إِلَّا بَشَرٌ مِثْلُنَا وَإِنْ

کردیا گیا ہے اور تم ہم ہی جیسے تو آدمی ہو اور ہم تو تم کو

نَظُنُّكَ لَمِنَ الْكَاذِبِينَ ۝ فَأَسْقِطْ عَلَيْنَا كِسَفًا مِنَ السَّمَاءِ

جھوٹا گمان کرتے ہیں پھر اگر تم سچے ہو تو ہم پر آسمان کا

إِنْ كُنْتَ مِنَ الصَّادِقِينَ ۝ قَالَ رَبِّي أَعْلَمُ بِمَا تَعْمَلُونَ ۝

ایک ٹکڑا گرادو۔ فرمایا جو کچھ بھی تم کرتے ہو میرا پروردگار اس سے خوب واقف ہے

فَكَذَّبُوهُ فَأَخَذَهُمْ عَذَابُ يَوْمِ الظُّلَّةِ ۚ إِنَّهُ كَانَ

پس اُن لوگوں نے اُنکی تکذیب کی پھر اُنکو سائبان کے دن والے عذاب نے آلیا بیشک وہ بڑے دن

عَذَابَ يَوْمٍ عَظِيمٍ ۝ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَةً ۖ وَمَا كَانَ

کا عذاب تھا۔ یقیناً اِس میں نشانی ہے حالانکہ اُمتِ شعیب میں سے

۱۰ ع ۱۴ أَكْثَرُهُمْ مُؤْمِنِينَ ۝ وَإِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيزُ الرَّحِيمُ ۝

اکثر ایمان لانیوالے نہ تھے۔ اور تمہارا پروردگار ضرور زبردست (اور) رحم کرنیوالا ہے۔

ک فاخذھم عذاب یوم الظلۃ تفسیر حقانی میں ہے کہ اسکے معنی ہیں گرمی کے دن اور بادِ سموم چلنے کے دن صاحبِ تفسیر حقانی فرماتے ہیں کہ ہمکو یہ خبر پہنچی ہے کہ اُن لوگوں کو اپنے

وَإِنَّهُ لَتَنزِيلُ رَبِّ الْعَالَمِينَ ○ نَزَلَ بِهِ الرُّوحُ الْأَمِينُ ○

اور یقیناً یہ تمام عالموں کے پروردگار کا اتارا ہوا ہے روح الامین لیا اسکو صاف عربی زبان میں تمہارے

عَلَىٰ قَلْبِكَ لِتَكُونَ مِنَ الْمُنذِرِينَ ○ بِلِسَانٍ عَرَبِيٍّ

قلب پر اتارا ہے تاکہ تم ڈرانیوالوں میں سے

مُّبِينٍ ○ وَإِنَّهُ لَفِي زُبُرِ الْأَوَّلِينَ ○ أَوَلَمْ يَكُن لَّهُمْ آيَةً

ہو جاؤ اور ضرور اسکا ذکر پہلی کتابوں میں موجود ہے۔ کیا یہ انکے لیے کوئی نشانی نہیں

أَن يَعْلَمَهُ عُلَمَاءُ بَنِي إِسْرَائِيلَ ○ وَلَوْ نَزَّلْنَاهُ عَلَىٰ

ہوئی کہ بنی اسرائیل کے علماء اس سے واقف ہیں؟ اور اگر ہم نے اسکو کسی عجمی پر

بَعْضِ الْأَعْجَمِينَ ○ فَقَرَأَهُ عَلَيْهِم مَّا كَانُوا بِهِ مُؤْمِنِينَ ○

اتارا ہوتا اور وہ انکے سامنے پڑھتا تو وہ اسپر کبھی ایمان لانیوالے نہ ہوتے

كَذَٰلِكَ سَلَكْنَاهُ فِي قُلُوبِ الْمُجْرِمِينَ ○ لَا يُؤْمِنُونَ بِهِ

اسی طرح ہم نے گنہگاروں کے دل میں (انکے انکار کے سبب) یہ بات ڈالدی ہے کہ جب تک وہ دردناک عذاب

حَتَّىٰ يَرَوُا الْعَذَابَ الْأَلِيمَ ○ فَيَأْتِيَهُم بَغْتَةً وَهُمْ لَا

کو نہ دیکھ لینگے ایمان نہ لائینگے۔ اور وہ عذاب بھی انکو یکایک آئیگا اور انکو خبر تک

يَشْعُرُونَ ○ فَيَقُولُوا هَلْ نَحْنُ مُنظَرُونَ ○ أَفَبِعَذَابِنَا

نہ ہوگی۔ اسوقت وہ کہینگے کہ کیا ہمکو مہلت دی جا سکتی ہے؟ کیا یہ ہمارے عذاب کی

يَسْتَعْجِلُونَ ○ أَفَرَأَيْتَ إِن مَّتَّعْنَاهُمْ سِنِينَ ○ ثُمَّ جَاءَهُم

جلدی مچا رہے ہیں؟ کیا تم نے غور کیا کہ اگر ہم انکو برسوں تک فائدہ پہنچاتے رہیں پھر انپر وہ آجائے

مَّا كَانُوا يُوعَدُونَ ○ مَا أَغْنَىٰ عَنْهُم مَّا كَانُوا

جس کا ان سے وعدہ کیا گیا ہے (اور) جن چیزوں سے یہ تمتع اٹھاتے رہے ہیں وہ انکو کچھ

يُمَتَّعُونَ ○ وَمَا أَهْلَكْنَا مِن قَرْيَةٍ إِلَّا لَهَا مُنذِرُونَ ○ مع

فائدہ نہ دینگی اور ہم نے کوئی بستی بھی ایسی برباد نہیں کی کہ جہاں آگاہ کرنیکو ڈرانیوالے نہ ہوں

ذِكْرٰى ۛ وَمَا كُنَّا ظٰلِمِيْنَ ۝ وَمَا تَنَزَّلَتْ بِهِ الشَّيٰطِيْنُ ۝

اور ہم ظالم نہیں ہیں اور اس کلام کو شیاطین لیکر نہیں اترے

وَمَا يَنْۢبَغِيْ لَهُمْ وَمَا يَسْتَطِيْعُوْنَ ۝ اِنَّهُمْ عَنِ السَّمْعِ

اور نہ وہ اس لائق ہی تھے اور نہ وہ ایسا کر ہی سکتے تھے یقیناً وہ تو (فرشتوں کا کلام) سننے سے

لَمَعْزُوْلُوْنَ ۝ فَلَا تَدْعُ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ فَتَكُوْنَ مِنَ

بھی ہٹا دیے گئے ہیں بس اللہ کے سوا کسی اور معبود کو نہ پکارو ورنہ تم بھی اُن لوگوں میں سے ہوجاؤ گے جنکو

الْمُعَذَّبِيْنَ ۝ وَاَنْذِرْ عَشِيْرَتَكَ الْاَقْرَبِيْنَ ۝ وَاخْفِضْ

عذاب دیا جائیگا اور اپنے بہت قریب کے کنبہ والوں کو ڈراؤ اور مؤمنین میں

جَنَاحَكَ لِمَنِ اتَّبَعَكَ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ۝ فَاِنْ عَصَوْكَ

سے جو تمہارے پیرو ہیں اُن سے بتواضع پیش آؤ پھر اگر وہ تمہاری نافرمانی

فَقُلْ اِنِّيْ بَرِيْٓءٌ مِّمَّا تَعْمَلُوْنَ ۝ وَتَوَكَّلْ عَلَى الْعَزِيْزِ

کریں تو کہدو کہ جو عمل تم کرتے ہو میں اُس سے بری ہوں اور اُس زبردست (اور) رحم کرنیوالے پر بھروسہ

الرَّحِيْمِ ۝ الَّذِيْ يَرٰىكَ حِيْنَ تَقُوْمُ ۝ وَتَقَلُّبَكَ فِي

رکھو جو اسوقت بھی تمکو دیکھتا رہا ہے جب تم نبوت پر قائم ہوئے اور سجدہ کرنیوالوں کے صلب و رحم میں تمہارے منتقل

السّٰجِدِيْنَ ۝ اِنَّهٗ هُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ۝ هَلْ اُنَبِّئُكُمْ

ہونیکو (بھی دیکھتا رہا) بیشک وہ بڑا سننے والا (اور) جاننے والا ہے کیا میں تمکو اس بات کی خبر دوں

عَلٰى مَنْ تَنَزَّلُ الشَّيٰطِيْنُ ۝ تَنَزَّلُ عَلٰى كُلِّ اَفَّاكٍ اَثِيْمٍ ۝

کہ شیاطین کن (کن) پر اترتے ہیں؟ ہر جھوٹے گنہگار پر اُترتے ہیں

يُّلْقُوْنَ السَّمْعَ وَاَكْثَرُهُمْ كٰذِبُوْنَ ۝ وَالشُّعَرَآءُ يَتَّبِعُهُمُ

اور وہ اُنکی باتوں پر کان دھرتے ہیں اور اُن میں اکثر جھوٹے ہوتے ہیں اور شاعروں کی پیروی گمراہ لوگ

الْغَاوٗنَ ۝ اَلَمْ تَرَ اَنَّهُمْ فِيْ كُلِّ وَادٍ يَّهِيْمُوْنَ ۝ وَاَنَّهُمْ

کیا کرتے ہیں کیا تم نے نہیں دیکھا کہ وہ ہر میدان میں سرگرداں پھرتے ہیں اور منہ سے

يَقُولُونَ مَا لَا يَفْعَلُونَ ۝ إِلَّا الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا

وہ کہتے ہیں جو کرتے نہیں ہاں وہ لوگ (مستثنےٰ) ہیں جو ایمان لائے اور انہوں نے

الصَّالِحَاتِ وَذَكَرُوا اللَّهَ كَثِيرًا وَانْتَصَرُوا مِنْ بَعْدِ مَا ظُلِمُوا

نیک عمل کیے اور اللہ کی یاد زیادہ کی اور بعد اسکے کہ ان پر ظلم کیا گیا تھا انہوں نے بدلا لیا

وَسَيَعْلَمُ الَّذِينَ ظَلَمُوا أَيَّ مُنْقَلَبٍ يَنْقَلِبُونَ ۝ ع ۱۱ ۱۵

اور عنقریب وہ لوگ جنہوں نے ظلم کیا ہے یہ جان لینگے کہ کس کروٹ وہ پلٹتے ہیں

سُورَةُ النَّمْلِ مَكِّيَّةٌ وَهِيَ ثَلٰثٌ وَتِسْعُونَ آيَةً

آیاتها ۹۳ — رکوعاتها ۷ — کلماتها ۱۱۶۷ — حروفها ۴۸۰۰

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ ۝

رحمٰن (و) رحیم خدا کے نام سے (شروع کرتا ہوں)

طسٓ تِلْكَ آيَاتُ الْقُرْآنِ وَكِتَابٍ مُبِينٍ ۝ هُدًى

طسٓ۔ یہ قرآن مجید اور کھلی کتاب کی آیتیں ہیں ان مومنوں

وَبُشْرَىٰ لِلْمُؤْمِنِينَ ۝ الَّذِينَ يُقِيمُونَ الصَّلَاةَ وَ

کے لیے ہدایت اور بشارت ہیں جو نماز پڑھتے ہیں اور

يُؤْتُونَ الزَّكَاةَ وَهُمْ بِالْآخِرَةِ هُمْ يُوقِنُونَ ۝ إِنَّ

زکوٰۃ دیتے ہیں اور آخرت پر وہ (پورا پورا) یقین رکھتے ہیں بیشک

الَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ بِالْآخِرَةِ زَيَّنَّا لَهُمْ أَعْمَالَهُمْ

جو لوگ آخرت پر ایمان نہیں رکھتے ہمنے انکے اعمال کو انکے لیے زینت دیدیا ہے پس وہ

فَهُمْ يَعْمَهُونَ ۝ أُولَٰئِكَ الَّذِينَ لَهُمْ سُوءُ الْعَذَابِ

(خود ہی) سرگرداں ہیں وہ وہی ہیں جنکے لیے سخت عذاب ہے

وَهُمْ فِي الْآخِرَةِ هُمُ الْأَخْسَرُونَ ۝ وَإِنَّكَ لَتُلَقَّى

اور وہی آخرت میں سب سے زیادہ ٹوٹا اٹھانیوالے ہونگے اور یقیناً تم کو یہ قرآن

الْقُرْاٰنَ مِنْ لَّدُنْ حَكِيْمٍ عَلِيْمٍ ○ اِذْ قَالَ مُوْسٰى لِاَهْلِهٖۤ

صاحب حکمت (و) علم کے پاس سے سکھایا جاتا ہے (اُسوقت کو یاد کرو) جبکہ موسٰے نے اپنے گھر والوں سے کہا کہ

اِنِّیْۤ اٰنَسْتُ نَارًا ؕ سَاٰتِیْكُمْ مِّنْهَا بِخَبَرٍ اَوْ اٰتِیْكُمْ بِشِهَابٍ

میں نے ایک آگ دیکھی ہے میں بہت جلد اُسکے پاس سے تمہارے پاس یا تو کوئی خبر لاتا ہوں یا کوئی

قَبَسٍ لَّعَلَّكُمْ تَصْطَلُوْنَ ○ فَلَمَّا جَآءَهَا نُوْدِیَ اَنْۢ

دہکتا ہوا انگار لاتا ہوں تاکہ تم تاپو۔ پس جب موسٰے اُسکے پاس پہنچے تو اُنکو آواز دیگئی کہ جو آگ

بُوْرِكَ مَنْ فِی النَّارِ وَ مَنْ حَوْلَهَا ؕ وَ سُبْحٰنَ اللّٰهِ رَبِّ

آگ میں ہے وہ اور جو اِسکے اِرد گرد ہے وہ سب برکت دیے گئے ہیں۔ اور اللہ تمام عالموں کا پروردگار

الْعٰلَمِیْنَ ○ یٰمُوْسٰۤى اِنَّهٗۤ اَنَا اللّٰهُ الْعَزِیْزُ الْحَكِیْمُ ○

منزہ اور پاک ہے۔ اے موسٰے میں ہی تو زبردست (اور) صاحب حکمت خدا ہوں

وَ اَلْقِ عَصَاكَ ؕ فَلَمَّا رَاٰهَا تَهْتَزُّ كَاَنَّهَا جَآنٌّ وَّلّٰى

اور اپنا عصا تو ڈالدو۔ پھر جب اُسکو اس طرح حرکت کرتے دیکھا گویا وہ ایک تیز رَو سانپ ہے تو

مُدْبِرًا وَّ لَمْ یُعَقِّبْ ؕ یٰمُوْسٰى لَا تَخَفْ ۫ اِنِّیْ لَا یَخَافُ

منہ پھیر کر بھاگے اور پلٹ کر نہ دیکھا (ہماری طرف سے یہ آواز دیگئی کہ) اے موسٰے ڈرو نہیں کہ رسول میرے

لَدَیَّ الْمُرْسَلُوْنَ ○ اِلَّا مَنْ ظَلَمَ ثُمَّ بَدَّلَ حُسْنًۢا

پاس ڈرا نہیں کرتے۔ سوائے اُسکے جس سے کوئی زیادتی ہو جائے پھر وہ بدل کر بدی کے

بَعْدَ سُوْٓءٍ فَاِنِّیْ غَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ ○ وَ اَدْخِلْ یَدَكَ فِیْ

بعد نیکی کرے تو بیشک میں بڑا بخشنے والا (اور) رحم کرنیوالا ہوں اور تم اپنا ہاتھ اپنے گریبان میں ڈالدو

جَیْبِكَ تَخْرُجْ بَیْضَآءَ مِنْ غَیْرِ سُوْٓءٍ ۫ فِیْ تِسْعِ اٰیٰتٍ اِلٰى

کہ وہ بے عیب سفید و نورانی ہو کر نکلیگا۔ (یہ دونو) منجملہ نو معجزوں کے ہیں جو فرعون

فِرْعَوْنَ وَ قَوْمِهٖ ؕ اِنَّهُمْ كَانُوْا قَوْمًا فٰسِقِیْنَ ○

اور اُسکی قوم کے لیے ہیں یقیناً وہ نافرمان لوگ ہیں۔

فَلَمَّا جَآءَتْهُمْ اٰيٰتُنَا مُبْصِرَةً قَالُوْا هٰذَا سِحْرٌ مُّبِيْنٌ ○

پس جب اُنکے پاس ہماری کھلی نشانیاں پہنچیں تو اُنہوں نے یہ کہدیا کہ یہ تو کھلا جادو ہے

وَجَحَدُوْا بِهَا وَاسْتَيْقَنَتْهَآ اَنْفُسُهُمْ ظُلْمًا وَّعُلُوًّا ؕ

اور اُنہوں نے ازروئے ظلم و تکبر اُن معجزات کا انکار کیا۔ حالانکہ اُنکے دل اُنکا یقین رکھتے تھے

فَانْظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُفْسِدِيْنَ ○ وَلَقَدْ اٰتَيْنَا ع ١٤ ١٦

پس غور کرو کہ فساد کرنیوالوں کا انجام کیا ہوا! اور بیشک ہمنے داوٗدؑ اور

دَاوٗدَ وَسُلَيْمٰنَ عِلْمًا ۚ وَقَالَا الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ فَضَّلَنَا

سلیمانؑ کو علم عطا کیا اور اُن دونوں نے یہ کہا کہ سب تعریف اُس خدا ہی کیلئے ہے جو

عَلٰى كَثِيْرٍ مِّنْ عِبَادِهِ الْمُؤْمِنِيْنَ ○ وَوَرِثَ سُلَيْمٰنُ

جس نے اپنے بندوں میں سے بہت سوں پر ہمکو فضیلت دی ہے اور سلیمانؑ داوٗدؑ کے وارث

دَاوٗدَ وَقَالَ يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ عُلِّمْنَا مَنْطِقَ الطَّيْرِ وَ

ہوئے اور یہ کہا کہ اے لوگو ہمکو پرندوں کی بولی تعلیم کی گئی ہے اور

اُوْتِيْنَا مِنْ كُلِّ شَيْءٍ ؕ اِنَّ هٰذَا لَهُوَ الْفَضْلُ الْمُبِيْنُ ○

ہمکو ہر چیز میں سے حصہ دیا گیا ہے یقیناً یہی تو کھلی فضیلت ہے۔

وَحُشِرَ لِسُلَيْمٰنَ جُنُوْدُهٗ مِنَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ وَالطَّيْرِ

اور سلیمانؑ کے لیے اُنکے لشکر جنوں میں سے اور آدمیوں میں سے اور پرندوں میں سے اکٹھے کیے گئے وہ سب (قطار)

فَهُمْ يُوْزَعُوْنَ ○ حَتّٰۤى اِذَاۤ اَتَوْا عَلٰى وَادِ النَّمْلِ ۙ قَالَتْ

پاس پاس کھڑے کیے جاتے تھے یہانتک کہ جب وہ چیونٹیوں کے میدان سے گزرے تو ایک چیونٹی نے کہا کہ

نَمْلَةٌ يّٰۤاَيُّهَا النَّمْلُ ادْخُلُوْا مَسٰكِنَكُمْ ۚ لَا يَحْطِمَنَّكُمْ

اے چیونٹیو اپنے اپنے بلوں میں گھس جاوٗ ایسا نہو کہ سلیمانؑ

سُلَيْمٰنُ وَجُنُوْدُهٗ ۙ وَهُمْ لَا يَشْعُرُوْنَ ○ فَتَبَسَّمَ

اور اُنکا لشکر تمکو کچل ڈالے اور اُنکو خبر بھی نہو۔ پس (سلیمانؑ) اُسکی اس بات

ضاحكا من قولها وقال رب اوزعني ان اشكر

ہنسنے کے بے مسکرائے اور عرض کرنے لگے کہ اے میرے پروردگار مجھکو اس بات کی توفیق دے کہ جو نعمتیں

نعمتك التي انعمت علي وعلى والدي وان اعمل

تو نے مجھ پر اور میرے والدین پر مبذول فرمائی ہیں اُنکا شکر ادا کروں اور کوئی ایسا نیک عمل بجالاؤں

صالحا ترضىه وادخلني برحمتك في عبادك الصلحين ○

جسکو تو پسند فرمائے۔ اور اپنی رحمت سے اپنے نیک بندوں میں مجھے داخل کر

وتفقد الطير فقال ما لي لا ارى الهدهد ام كان

اور پرندوں کی حاضری لی تو فرمایا کیا بات ہے کہ میں ہُدہُد کو نہیں دیکھتا؟ آیا وہ

من الغائبين ○ لاعذبنه عذابا شديدا او

غیر حاضر ہے؟ میں ضرور اُسکو سخت عذاب دونگا یا اُسکو

لاذبحنه او لياتيني بسلطن مبين ○ فمكث

ذبح کرڈالونگا یا ضرور ہے کہ وہ میرے پاس کوئی کھلی دلیل لائے۔ پس کچھ زیادہ دیر

غير بعيد فقال احطت بما لم تحط به وجئتك من

نہوئی تھی کہ وہ (آگیا اور) کہنے لگا کہ مجھے اُس بات کی خبر لگی ہے جسکی آپکو بھی خبر نہیں اور میں ملک سبا سے

سبا بنبا يقين ○ اني وجدت امراة تملكهم و

ایک یقینی خبر لیکر آیا ہوں میں نے ایک عورت کو پایا کہ وہ اُنکی بادشاہ ہے اور

اوتيت من كل شيء ولها عرش عظيم ○ وجدتها

اُسکو ہر چیز سے حظ وافر ملا ہے اور اُسکا تخت (تو) بہت ہی بڑا ہے میں نے خود اُسکو اور

وقومها يسجدون للشمس من دون الله وزين

اسکی قوم کو یہ پایا کہ وہ خدا کو چھوڑ کر سورج کو سجدہ کرتے ہیں اور شیطان نے اُنکے

لهم الشيطن اعمالهم فصدهم عن السبيل فهم

اعمال کو اُنکی نظر میں زینت دیدیا ہے اِسطرح راہِ راست سے اُنکو روک دیا ہے اِسی لئے اُنکو بات

بچانتے ہیں۔ ۱۲۔ سے امراۃ تملکھم۔ تفسیر صافی میں ہے کہ اِس عورت کا نام بلقیس بنت شراحیل بن مالک بن ریان تھا۔ ۱۲۔

لَا يَهْتَدُوْنَ ۝ اَلَّا يَسْجُدُوْا لِلّٰهِ الَّذِيْ يُخْرِجُ الْخَبْءَ

نہیں سوجھتی کہ وہ خدا کو کیوں نہ سجدہ کریں جو آسمانوں کی اور زمین کی پوشیدہ چیزوں کو

فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَيَعْلَمُ مَا تُخْفُوْنَ وَمَا تُعْلِنُوْنَ ۝

ظاہر کرتا ہے اور جو کچھ تم چھپاتے ہو اور جو کچھ تم ظاہر کرتے ہو اُسکو جانتا ہے۔

اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ ۝ قَالَ سَنَنْظُرُ

اللہ کہ اُسکے سوا کوئی معبود نہیں وہی بڑے عرش کا مالک ہے (سلیمان نے) فرمایا کہ ہم ابھی جانچ لیتے

اَصَدَقْتَ اَمْ كُنْتَ مِنَ الْكٰذِبِيْنَ ۝ اِذْهَبْ بِّكِتٰبِيْ

ہیں کہ تو نے سچ بولا یا جھوٹوں میں سے ہے۔ میرا یہ خط لیجا اور اُنکے

هٰذَا فَاَلْقِهْ اِلَيْهِمْ ثُمَّ تَوَلَّ عَنْهُمْ فَانْظُرْ مَاذَا يَرْجِعُوْنَ ۝

سامنے ڈالدے پھر ذرا ہٹ کر دیکھ کہ وہ کیا جواب دیتے ہیں؟ (اس حکم کی

قَالَتْ يٰٓاَيُّهَا الْمَلَؤُا اِنِّيْٓ اُلْقِيَ اِلَيَّ كِتٰبٌ كَرِيْمٌ ۝ اِنَّهٗ مِنْ

تعمیل ہوگئی تو بلقیس اپنی جگہ) بولی اے بزرگان قوم! میرے پاس یہ بزرگ خط ڈالا گیا ہے یہ سلیمان کی

سُلَيْمٰنَ وَاِنَّهٗ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝ اَلَّا تَعْلُوْا

طرف سے ہے اور اسمیں یہ لکھا ہے کہ رحمٰن (و) رحیم خدا کے نام سے (شروع کرتا ہوں) میرے برخلاف

عَلَيَّ وَاْتُوْنِيْ مُسْلِمِيْنَ ۝ قَالَتْ يٰٓاَيُّهَا الْمَلَؤُا اَفْتُوْنِيْ فِيْٓ ع ٢ / ١٧

تعلّی نہ کرو اور میرے پاس فرمانبردار ہو کر چلے آؤ (بلقیس نے) کہا اے ارکان دولت! مجھے اِس معاملہ میں

اَمْرِيْ مَا كُنْتُ قَاطِعَةً اَمْرًا حَتّٰى تَشْهَدُوْنِ ۝ قَالُوْا

رائے دو کیونکہ میں کوئی معاملے کرنیوالی نہیں ہوں جب تک کہ تم میری حضور میں نہو اُنہوں نے کہا کہ

نَحْنُ اُولُوْا قُوَّةٍ وَّاُولُوْا بَاْسٍ شَدِيْدٍ ۙ وَّالْاَمْرُ اِلَيْكِ

ہم بڑی قوت والے اور سخت لڑائیاں جھیلنے والے ہیں اور حکم حضور کے ہاتھوں میں ہے

فَانْظُرِيْ مَاذَا تَاْمُرِيْنَ ۝ قَالَتْ اِنَّ الْمُلُوْكَ اِذَا دَخَلُوْا

اب آپ خود غور فرمائیں کہ آپ کیا حکم دیتی ہیں (بلقیس نے) کہا کہ بادشاہ جب کسی بستی میں آیا کرتے ہیں تو اُسے

قَرْيَةً اَفْسَدُوْهَا وَجَعَلُوْٓا اَعِزَّةَ اَهْلِهَآ اَذِلَّةً ۚ وَكَذٰلِكَ

اُجاڑ دیا کرتے ہیں اور اُسکے عزت دار باشندوں کو ذلیل کرو یا کرتے ہیں اور (معمولاً) وہ ایسا ہی

يَفْعَلُوْنَ ۝ وَاِنِّيْ مُرْسِلَةٌ اِلَيْهِمْ بِهَدِيَّةٍ فَنٰظِرَةٌۢ

کیا کرتے ہیں اور میں تو اُنکے پاس ایک تحفہ بھیجنے والی ہوں پھر دیکھتی ہوں کہ

بِمَ يَرْجِعُ الْمُرْسَلُوْنَ ۝ فَلَمَّا جَآءَ سُلَيْمٰنَ قَالَ

قاصد کیا خبر لیکر پلٹتے ہیں پس جب وقت (ایلچی) سلیمانؑ کے پاس حاضر ہوا تو اُنہوں نے فرمایا

اَتُمِدُّوْنَنِ بِمَالٍ فَمَآ اٰتٰىنِۦَ اللّٰهُ خَيْرٌ مِّمَّآ اٰتٰىكُمْ بَلْ

کیا تم مال سے میری مدد کرنا چاہتے ہو پس اللہ نے جو کچھ مجھے عطا فرمایا ہے وہ اُس سے جو تمکو دیا ہے کہیں بہتر ہے تو

اَنْتُمْ بِهَدِيَّتِكُمْ تَفْرَحُوْنَ ۝ اِرْجِعْ اِلَيْهِمْ فَلَنَاْتِيَنَّهُمْ

اپنے اس تحفہ سے تو تم ہی خوش رہو اپنے اہل دولت کے پاس پلٹ کر جا (اور اُنکو خبر دیدے کہ)

بِجُنُوْدٍ لَّا قِبَلَ لَهُمْ بِهَا وَلَنُخْرِجَنَّهُمْ مِّنْهَآ اَذِلَّةً وَّهُمْ

ہم اُنکے پاس ایسے لشکر لیکر آتے ہیں جنکے مقابلے کی اُن میں قوت نہ ہوگی اور ہم اُنکے ملک سے اُنکو ذلیل و خوار کرکے نکال دینگے

صٰغِرُوْنَ ۝ قَالَ يٰٓاَيُّهَا الْمَلَؤُا اَيُّكُمْ يَاْتِيْنِيْ

(اسکے بعد سلیمانؑ نے) فرمایا اے ارکان دولت تم میں سے کون ایسا ہے جو بلقیس کا تخت میرے پاس

بِعَرْشِهَا قَبْلَ اَنْ يَّاْتُوْنِيْ مُسْلِمِيْنَ ۝ قَالَ عِفْرِيْتٌ

لے آئے قبل اسکے کہ (اُسکی قوم کے لوگ) میرے پاس فرمانبردار بنکر حاضر ہوں جنات میں سے ایک سرکش

مِّنَ الْجِنِّ اَنَا اٰتِيْكَ بِهٖ قَبْلَ اَنْ تَقُوْمَ مِنْ مَّقَامِكَ

بولا کہ قبل اسکے کہ حضور اپنے مقام سے اُٹھیں میں اُسے آپکے پاس لا سکتا ہوں

وَاِنِّيْ عَلَيْهِ لَقَوِيٌّ اَمِيْنٌ ۝ قَالَ الَّذِيْ عِنْدَهٗ عِلْمٌ

اور مجھ میں اُسکے اُٹھانے کی قوت بھی ہے اور میں بھروسہ کے قابل بھی ہوں اور اُس شخص نے جسکے پاس علم کتاب کا ایک ادنے

مِّنَ الْكِتٰبِ اَنَا اٰتِيْكَ بِهٖ قَبْلَ اَنْ يَّرْتَدَّ اِلَيْكَ

جزو تھا یہ عرض کی کہ میں اُسے لائے دیتا ہوں قبل اسکے کہ آپکی پلک (بھی) جھپکے

طَرْفُكَ ۚ فَلَمَّا رَاٰهُ مُسْتَقِرًّا عِنْدَهٗ قَالَ هٰذَا مِنْ

چنانچہ جب اُسکو اپنے پاس رکھا دیکھا تو فرمایا کہ یہ میرے پروردگار کا

فَضْلِ رَبِّیْ ۖ لِیَبْلُوَنِیْٓ ءَاَشْكُرُ اَمْ اَكْفُرُ ۖ وَمَنْ شَكَرَ

فضل ہے تاکہ مجھ کو آزمائے کہ آیا میں شکر گزاری کرتا ہوں یا کفران نعمت اور جو شکر کریگا تو سوائے

فَاِنَّمَا یَشْكُرُ لِنَفْسِهٖ ۚ وَمَنْ كَفَرَ فَاِنَّ رَبِّیْ غَنِیٌّ

اسکے نہیں ہے کہ اپنی ذات کے لیے شکر کریگا اور جو کفران نعمت کریگا تو یقیناً میرا پروردگار بے پروا (اور)

كَرِیْمٌ ○ قَالَ نَكِّرُوْا لَهَا عَرْشَهَا نَنْظُرْ اَتَهْتَدِیْٓ اَمْ

صاحب کرم ہے۔ فرمایا بلقیس کے لیے اُسکے تخت کی ہیئت کو بدل دو کہ ہم دیکھیں کہ آیا وہ راہ پر آتی ہے یا انہی

تَكُوْنُ مِنَ الَّذِیْنَ لَا یَهْتَدُوْنَ ○ فَلَمَّا جَآءَتْ قِیْلَ

لوگوں میں سے ہوتی ہے جو راہ پر نہیں آتے۔ پس جب وہ حاضر (دربار) ہوئی تو اس سے کہا گیا کہ

اَهٰكَذَا عَرْشُكِ ۖ قَالَتْ كَاَنَّهٗ هُوَ ۚ وَاُوْتِیْنَا الْعِلْمَ

آیا یہ تیرا ہی تخت ہے؟ کہنے لگی کہ معلوم تو ویسا ہی ہوتا ہے اور ہمکو اسکا علم پہلے ہی

مِنْ قَبْلِهَا وَكُنَّا مُسْلِمِیْنَ ○ وَصَدَّهَا مَا كَانَتْ

دیدیا گیا ہے اور ہم مسلمان ہو گئے ہیں۔ اور جس چیز کی وہ خدا کے سوا عبادت کیا کرتی

تَّعْبُدُ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ۖ اِنَّهَا كَانَتْ مِنْ قَوْمٍ كٰفِرِیْنَ ○

تھی اُسنے اُسے روک رکھا تھا بیشک وہ کافر قوم میں سے تھی۔

قِیْلَ لَهَا ادْخُلِی الصَّرْحَ ۚ فَلَمَّا رَاَتْهُ حَسِبَتْهُ لُجَّةً

اُس سے کہا گیا کہ محل میں چلیے پس اُسنے جب اُسکو دیکھا تو اُسے (گہرا) پانی سمجھی

وَّكَشَفَتْ عَنْ سَاقَیْهَا ۚ قَالَ اِنَّهٗ صَرْحٌ مُّمَرَّدٌ مِّنْ

کیا اور اپنی دونوں پنڈلیاں کھول دیں (تو سلیمانؑ نے) فرمایا کہ یہ تو (شیش) محل ہے جسکے فرش میں بھی شیشے

قَوَارِیْرَ ؕ قَالَتْ رَبِّ اِنِّیْ ظَلَمْتُ نَفْسِیْ وَاَسْلَمْتُ

جڑے ہوئے ہیں (بلقیس) عرض کرنے لگی کہ اے میرے پروردگار بیشک میں نے اپنی نفس پر ظلم کیا تھا اور اب میں سلیمانؑ

مَعَ سُلَيْمٰنَ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝ وَلَقَدْ اَرْسَلْنَآ اِلٰى ع ١٣ ٣ ١٨
کے ساتھ تمام عالموں کے پروردگار پر ایمان لاتی ہوں۔ اور بیشک ہمنے قبیلۂ ثمود کی طرف اُنکے
ثَمُوْدَ اَخَاهُمْ صٰلِحًا اَنِ اعْبُدُوا اللّٰهَ فَاِذَا هُمْ
بھائی صالح کو اس حکم کے ساتھ بھیجا کہ تم اللہ کی عبادت کرو تو یکایک وہ دو
فَرِيْقٰنِ يَخْتَصِمُوْنَ ۝ قَالَ يٰقَوْمِ لِمَ تَسْتَعْجِلُوْنَ
گروہ ہوکر لڑنے لگے۔ (صالح نے) فرمایا کہ اے میری قوم تم نیکی سے پہلے بدی
بِالسَّيِّئَةِ قَبْلَ الْحَسَنَةِ لَوْلَا تَسْتَغْفِرُوْنَ اللّٰهَ لَعَلَّكُمْ
کی جلدی کیوں کرتے ہو؟ تم اللہ سے اپنے گناہوں کی بخشش کیوں نہیں مانگتے تاکہ تم پر
تُرْحَمُوْنَ ۝ قَالُوا اطَّيَّرْنَا بِكَ وَبِمَنْ مَّعَكَ قَالَ
رحم کیا جائے؟ اُنہوں نے کہا کہ ہمنے تمکو اور جو تمہارے ساتھ ہیں اُنکو منحوس سمجھا ہے۔ فرمایا تمہاری
طٰٓئِرُكُمْ عِنْدَ اللّٰهِ بَلْ اَنْتُمْ قَوْمٌ تُفْتَنُوْنَ ۝ وَكَانَ
بدفالی تو اللہ کے ہاتھ ہے بلکہ اصلیت یہ ہے کہ تم لوگوں کا امتحان لیا جارہا ہے۔ اور اُس بستی میں
فِى الْمَدِيْنَةِ تِسْعَةُ رَهْطٍ يُّفْسِدُوْنَ فِى الْاَرْضِ وَلَا
نو آدمی تھے جو اُس سرزمین میں فساد کیا کرتے تھے اور اصلاح
يُصْلِحُوْنَ ۝ قَالُوْا تَقَاسَمُوْا بِاللّٰهِ لَنُبَيِّتَنَّهٗ وَاَهْلَهٗ
نہ چاہتے تھے۔ اُن سب نے باہم خدا کی قسم کھاکر کہا کہ ہم رات کے وقت صالح کو اور اُسکے گھر والوں کو
ثُمَّ لَنَقُوْلَنَّ لِوَلِيِّهٖ مَا شَهِدْنَا مَهْلِكَ اَهْلِهٖ وَاِنَّا
مار ڈالینگے پھر اُسکے وارث سے کہدینگے کہ ہم تو اُن کی ہلاکت کے وقت موجود (ہی) نہ تھے اور ہم
لَصٰدِقُوْنَ ۝ وَمَكَرُوْا مَكْرًا وَّمَكَرْنَا مَكْرًا وَّهُمْ
سچے ہیں۔ اور وہ ایک چال چلے اور ہم (بھی) ایک چال چلے اور اُنکو
لَا يَشْعُرُوْنَ ۝ فَانْظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ مَكْرِهِمْ
خبر (بھی) نہ ہوئی۔ پس غور کرکے دیکھو کہ اُنکی چال کا نتیجہ کیا ہوا کہ

اَنَّا دَمَّرْنٰهُمْ وَقَوْمَهُمْ اَجْمَعِيْنَ ○ فَتِلْكَ بُيُوْتُهُمْ
ہمنے اُنکو اور اُنکی قوم کو سب ہی کو ہلاک کر دیا ۔ اب یہ اُنکے گھر بوجہ اسکے کہ وہ ظلم

خَاوِيَةًۢ بِمَا ظَلَمُوْا اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً لِّقَوْمٍ يَّعْلَمُوْنَ ○
کیا کرتے تھے خالی پڑے ہیں بیشک جو لوگ علم رکھتے ہیں اُنکے لیے اِس میں ایک نشانی موجود ہے

وَاَنْجَيْنَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَكَانُوْا يَتَّقُوْنَ ○ وَلُوْطًا
اور ہمنے اُن لوگوں کو جو ایمان لائے تھے اور ڈرتے رہتے تھے نجات دی اور لوطؑ کو ہمنے

اِذْ قَالَ لِقَوْمِهٖٓ اَتَاْتُوْنَ الْفَاحِشَةَ وَاَنْتُمْ تُبْصِرُوْنَ ○
بھیجا) جسوقت اُنہوں نے اپنی قوم سے کہا کہ تم جانتے بوجھتے بیحیائی کی بات کرتے ہو

اَئِنَّكُمْ لَتَاْتُوْنَ الرِّجَالَ شَهْوَةً مِّنْ دُوْنِ النِّسَآءِ ط
تم عورتوں کو چھوڑ کر شہوت رانی کے لیے مردوں کے پاس جاتے ہو؟ بات یہ ہے

بَلْ اَنْتُمْ قَوْمٌ تَجْهَلُوْنَ ○ فَمَا كَانَ جَوَابَ قَوْمِهٖٓ
کہ تم جاہل لوگ ہو ۔ پس اُنکی قوم کا جواب اِسکے سوا کچھ نہ تھا

اِلَّآ اَنْ قَالُوْٓا اَخْرِجُوْٓا اٰلَ لُوْطٍ مِّنْ قَرْيَتِكُمْ اِنَّهُمْ
کہ اُنہوں نے یہ کہا کہ لوطؑ کے گھر والوں کو اپنی بستی سے نکالدو یہ وہ لوگ ہیں جو

اُنَاسٌ يَّتَطَهَّرُوْنَ ○ فَاَنْجَيْنٰهُ وَاَهْلَهٗٓ اِلَّا امْرَاَتَهٗ ز
پاکیزہ بنتے ہیں ۔ پس ہمنے لوطؑ کو اور اُنکے گھر والوں کو نجات دی سوائے اُنکی زوجہ کے

قَدَّرْنٰهَا مِنَ الْغٰبِرِيْنَ ○ وَاَمْطَرْنَا عَلَيْهِمْ مَّطَرًا ج فَسَآءَ
جسکی نسبت ہمنے اندازہ کر لیا تھا کہ وہ پیچھے رہجانیوالوں میں ہوگی ۔ اور اُنکے اوپر ہمنے (پتھروں کا) مینہ برسایا پس جنکو

مَطَرُ الْمُنْذَرِيْنَ ○ قُلِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ وَسَلٰمٌ عَلٰى ع ٤ ١٩
(عذاب سے) ڈرایا گیا تھا اُنکی بارش کیسی بری (بارش) تھی تم یہ کہو کہ تمام تعریف خدا ہی کے لیے زیبا ہے اور اُسکے اُن

عِبَادِهِ الَّذِيْنَ اصْطَفٰى ط آٰللّٰهُ خَيْرٌ اَمَّا يُشْرِكُوْنَ ○
بندوں پر جنکو اُسنے برگزیدہ کر لیا سلام ہے ۔ آیا اللہ بہتر ہے یا جن چیزوں کو یہ شریک ٹھہراتے ہیں وہ؟

ل سلٰمٌ علٰی عبادہ الذین اصطفٰی تفسیر قمی میں ہے کہ یہ بندے جنکو خدا تعالیٰ نے برگزیدہ کیا آلِ محمدؐ ہیں علیہم السلام ۔ ١٢ ۔